آثارُ الاسنجیاءَ

فی ترجمہ

اسرارُ الکیمیا

ترجمہ

حکیم حافظ محمد شریف رضا

آثار الاشیاء

فی ترجمہ

اسرار الکیمیا

ترجمہ

حکیم حافظ محمد شریف رضا

ملنے کا پتہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور ۲

فہرست مضامین

اظہارِ حقیقت

اسرار الکیمیا فارسی کا ترجمہ حکیم حافظ محمد شریف صاحب رضا نے کیا۔ اور حکیم عبدالرحیم صاحب مرحوم اڈیٹر لقمان نے ستمبر ۱۹۴۵ء میں شائع کیا۔ اور جسے مرحوم کے صاحبزادے حکیم محمد داؤد صاحب کے مشورہ سے مکتبہ کلید کیمیا کی طرف سے بعینہٖ شائع کیا جارہا ہے۔

افادیت کے لحاظ سے یہ کتاب فن اکسیر میں نہایت کارآمد ہے۔ کیونکہ اس میں ضروری اصطلاحات کے علاوہ اوزان مستعملہ تمام اجساد۔ ارواح اور انفاس کے مختلف نام۔ انہیں صاف کرنے کے طریقے اور ان کے اثرات۔ کشتہ جات کی ساخت اور زندہ کرنا وغیرہ کے تذکرہ کے بعد اعمال شمس و قمر کے کئی طریق بیان کیے گئے ہیں۔ مگر اس کتاب کا تعلق جس تاجدار ہندوستان غازی اورنگ زیب عالمگیر سے ظاہر کیا گیا ہے۔ اس کا اگرچہ کوئی تاریخی ثبوت موجود نہیں۔ مگر حالات کے مطابق وہ ایک درویش صفت حکمران تھا۔ جو اتنی بڑی سلطنت کا حکمران ہونے کے باوجود ٹوپیاں سی کر اور قرآن شریف لکھ کر گزر اوقات کرتا تھا۔ پھر امورِ سلطنت کا بوجھ بھی سر پر موجود تھا۔ انہیں اتنی فرصت کہاں۔ کہ وہ ساڑ پھونک بھی کرتے رہیں۔ اور بیاض بھی لکھتے رہیں۔ میرے نزدیک غازی اورنگ زیب مرحوم سے اس بیاض کا دور کا بھی تعلق نہیں۔ اس اظہارِ حقیقت کے بعد اسرار کیمیا کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں۔

حکیم محمد اسمٰعیل امرتسری

۱-۱-۸۴

اعتذار

فن کیمیا کی بہت سی کتابیں دیکھیں کافی عرصہ ان کی چھان بین میں گزرا مگر کوئی کتاب موثر اور صداقت آمیز نہ ملی، اتفاقاً بندہ کو غربی علاقہ ڈیرہ غازی خاں میں کوہ سلیمان پر جانا پڑا۔ وہاں ایک نقیر نامی سائیں سے ملاقات ہوئی ان کی خدمت میں رہ کر مہارت علم حاصل کر کے ان کے ساتھ پھرتا پھراتا دہلی پہنچا وہاں سے شہنشاہ معظم اورنگ زیب ؒ کا تالیف شدہ فارسی زبان میں علم کیمیا کا رسالہ نہایت ہی دقت دکاوش سے گرانقدر قیمت پر دستیاب ہوا۔ بار بار مطالعہ کرنے کے بعد دل میں مصمم ارادہ کر لیا کہ ماہرین فن کی خدمت میں ضرور پیش کروں گا۔ چنانچہ ترجمہ کر کے پیر حکیم عبدالرحیم صاحب جلیل کی معرفت حاضر خدمت ہے۔ رسالہ ہذا کے ترجمہ کے وقت بہت سی دقتیں پیش آئیں۔ اصطلاحات کیمیا کا حل اور غیر مشہور ادویات کا معلوم کرنا سخت تکلیف دہ تھا۔ سو اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام مشکلات حل ہو گئیں۔ اس پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

(مترجم)

دیباچہ

حمد و ثنا اُسی خدائے پاک کے لیے ہے جو تمام کائنات کا پیدا کرنے والا، پالنے والا، اور اپنی قدرت کاملہ سے گدا کو شاہ اور شاہ کو گدا بنانے والا ہے۔

صلوٰۃ و سلام حضرت محمدؐ۔ آپؐ کی آل اور آپ کے دوستوں۔ اور رفیقوں پر ہو۔ امابعد فقیر اورنگ زیب کہتا ہے کہ میری جوانی کے اکثر اوقات علم کیمیا۔ سیمیا، ہیمیا اور ریمیا کی ترکیبوں اور تجربات میں گزرے ہیں، اس لیے جو کچھ بھی مجھے اس فن کے استادان کامل و تجربہ کاران ماہر سے حاصل ہوا۔ اسے کئی بار آزمانے اور تجربہ کرنے کے بعد برخورداران نیک اختر بلند اقبال درۃ التاج معظم اور عظیم الدین اطال اللہ عمر ہما کے لیے حیطہ تحریر میں لایا تا کہ وہ خاصتہ اور عامتہ المسلمین فائدہ اٹھا کر دعا سے دیا کریں

جس صاحب کے پاس یہ مجموعہ تجربات ہوگا اور وہ اس کو پڑھ کر غور کر کے عمل کرے گا۔ اللہ کے فضل و کرم سے وہ کسی کا محتاج اور دست نگر نہیں ہوگا۔ دنیا کا بادشاہ بن جائے گا، خود فائدہ اٹھائے گا اوروں کو کھلائے گا۔

مجموعہ ہذا میں کیمیا کے وہ راز جو علمائے فن مخفی اور پوشیدہ رکھتے چلے آئے ہیں، واضح طور پر کھول دیے گئے ہیں۔ لہذا اس کا نام "اسرار الکیمیا" رکھا گیا ہے۔ و باللہ التوفیق۔

ہدایات

اس میں جملہ نسخہ جات مجرب اور کئی بار کے آزمائے ہوئے ہیں جس نسخہ کو آزمائیں اُسے بار بار پڑھیں اور تجربہ میں لائیں ایک دفعہ کی ناکامی سے ناامید نہ ہوں بلکہ دوبارہ اور سہ بارہ کر کے کامیاب ہوں۔

کامیابی کے بعد اللہ کے نام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے صدقات دیں تاکہ اللہ تعالےٰ اُس کے ہر کام میں امداد کرے۔ یتامیٰ۔ مساکین بیکس اور بیوگان کی خبر گیری کریں تاکہ وہ اسے دعا سے یاد کریں۔ اور اس کے اثر سے اس کے ہر کام میں برکت ہو۔

پانچ آدمیوں سے پوشیدہ رکھیں اور مخفی کام کریں۔ عورت۔ بچے۔ نامرد احمق۔ اور کافر تاکہ رازِ الٰہی فاش نہ ہو۔

کتاب ہذا کا ہدیہ دس کروڑ اشرفی ہے دانا اس کے خریدار بن کر جان سے زیادہ عزیز رکھیں گے نادان۔ جاہل اور نااہل گریز کریں گے۔

اس میں آپکو سہل الحصول نسخہ جات اکسیری۔ سنگ بصری۔ قائم النار اشیاء حاصل ہوں گی جن کا ایک حبہ زر عیار کر دے گا۔ (یعنی حبہ سو درم چاندی کو خالص سونا بنا دے گا)

جب ادویات ملانی مقصود ہوں تو ان اوزان کے اصل پر کوشش ہونی چاہیے اور ان کی قوت اکسیری کا معلوم ہونا نہایت ضروری ہے اگر ان کی قوت ایک سو فرض کریں تو :۔

طلا	نقرہ	تانبہ	قلعی	سیسہ	لوہا	المونیم	وزن
۲۰	۱۰	۷	۵	۴	۲	۱	

صور کریں۔ چنانچہ ایک نسخہ بطور مثال کے لکھا جاتا ہے۔

سیسہ مصفیٰ ا تولہ۔ قلعی صاف شدہ تولہ ملا کر لوہے سے قائم النار
ر کے چاندی مدیر اوزان مذکور کا چھٹا حصہ ملا کر قمر خالص ملا کر دعا سے یاد
کریں۔ ہی المجرب)

اوزانِ مستعملہ

اوقیہ	چالیس درم	حبہ	آدھ رتی
استار	ساڑھے چار مثقال	حمصہ	ایک رتی
آدھک	چار سیر ۴ چھٹانک ایک تولہ	خرنوب	ایک رتی جھکتی ہوئی
بندقہ	۳ ماشہ	دام	ایک تولہ ۶ ماشہ
بہلولی	۱۴ ماشہ	دانق	چار رتی
پیسہ عالمگیری	ایک تولہ	درہم	۳ ماشے
تولہ	بارہ ماشہ	درم	۸ جو
ٹانک	۴ ماشہ	درھمی	۳ ماشہ ۶ رتی
جو	ایک قدرتی پیداوار	دینار	۷۵ جو برابر
چھٹانک	۵ تولہ	رتی	۸ چاول۔ یا چار جو
چاول	۸ دانہ خشخاش	رطل	۲۸ تولہ ۴ ماشے

مرخ	ایک رتی		مراد سیر۔
سکرچہ	سوا چھ استار	کیلہ	دو سو درہم سے کچھ زیادہ
سرشاہی	۲۱ ماشہ	ماشہ	۸ رتی
شعیرہ	۲ چاول	مثقال	۱۲۰ جو قریباً ۴ ماشہ
صاع	۲۴۵ تولہ	مُد	سوا دو رطل
تسو	درہم کا تسو دو جبہ اور مثقال	ملعقہ	ایک چمچہ بھر تراشیا کا ہم
طسوج	کا تسو، دو جبہ دو چاول		خشک کا ۲ مثقال بھر۔
قسط	اڑھائی رطل	من	دو رطل یعنی ۵۰ تولہ مگر اہل ہند
قفیز	ایک ہتھیلی قریباً ۴۰ سیر		۴۰ سیر کو من کہتے ہیں۔
قنطار	۶ من	مکوک	۳ کیلچہ
قیراط	سوا چار ماشہ	دہق	۶۰ صاع شرعی
کف	۶ مثقال	پاؤ	۴ چھٹانک یا ۲۰ تولہ
کیلچہ	دو من سے قدرسے کم من سے	سیر	۱۶ چھٹانک یا ۸۰ تولہ

مختلف دھاتوں کے مختلف نام

(۱) چاندی۔ قمر۔ ماہ۔ فضہ۔ سیم۔ نقرہ۔ رکمنی۔ ورب۔ مگیس۔ بلیس۔ رتق ابیض۔ سفید۔ براق۔

(۲) سونا۔ شمس۔ ذہب۔ زرد۔ بطی۔ زدہ سن۔ کنک۔ قریخ۔ انوس

سرخ ۔ احمر ۔ لعل ۔

(۳) پارہ ۔ عطارد ۔ زیبق ۔ عیار ۔ روح ۔ سیماب ۔ مغرب ۔ فرار صعود ۔ جیوہ ۔ لرزہ نمام ۔ ماء الحی ۔ بلقمہ ۔ عین الحیوان عبرد ۔

(۴) سیسہ ۔ زحل ۔ سرب ناگ ۔ سرفیون ۔ قرنش ۔ ہمیں ۔ سیاہ ۔ رصاص اسُرب ۔

(۵) قلعی ۔ مشتری ۔ سفید ۔ رانگا ۔ اگنار ۔ یعلق ۔

(۶) تانبا ۔ زہرہ ۔ مس ۔ نحاس ۔ رأس ۔ انبات ۔

(۷) ابرک ۔ طلق ۔ افریدون ۔ گگن ۔ ستارہ زمین ۔

(۸) سم الفار ۔ سنکھیا ۔ افلاس ۔ مرگ موش ۔ تشت ۔

(۹) لوہا ۔ ضید ۔ آہن ۔ تموز ۔ جارشی ۔ جبود ۔

(۱۰) گندھک ۔ آملہ سار ۔ گوگرد ۔ عقرب ۔ کبریت ۔ عروس ۔ ابردان ۔ نفس ۔

(۱۱) ہڑتال ورقیہ ۔ زرنیخ ۔ تبکری ۔ زیب ۔ ورق روح ۔ صغری ۔ علم اصغری لاترہ ۔

(۱۲) نوشادر ۔ عقاب ۔ ماطون ۔ رواشن

(۱۳) سہاگہ ۔ ضمک ۔ کنب ۔ قط نطرون ۔ تنکار ۔ ودات ۔ بورہ عرب ۔

(۱۴) بال ۔ مردجان کے بال ۔ حجر اسود ۔

(۱۵) شورہ ۔ اسد ۔ البقر ۔

(۱۶) پھٹکڑی ۔ شب یمانی ۔ زاج ۔

(۱۷) شہد ۔ عسل ۔ انگبین ۔ ماء الحیواۃ ۔ شیرہ پختہ ۔

(۱۸) ماء الحیواۃ۔ شہد۔ سہاگہ اور گھی یا مکھن ہر سہ اشیا کے ملانے سے بنتا ہے

(۱۹) رطوبت سے آب نوشادر یا سجی یا خون تیرہ وغیرہ۔

(۲۰) جسد۔ دھاتیں۔

(۲۱) خون تیرہ۔ خون حیض باکرہ عورت۔ خون کبوتر۔ روغن بال جوانمرد۔ روغن گندھک و شنگرف مراد ہیں۔ ماہرین فن روغن گندھک استعمال میں لاتے ہیں۔

ادویات کو صاف کرنا

نوشادر صاف کرنا

نوشادر حسب ضرورت لے کر لیموں کے پانی سے کھرل کر کے اور لیموں کا پانی لے کر بھینس کی چھاچھ صاف شدہ میں یک جان کر کے نوشادر مذکور اس میں ڈال کر خوب ہلائیں بعد ازاں تھوڑی دیر رکھ کر پانی آہستہ آہستہ نتھاریں اور کام میں لائیں۔ دو درم آب نارنج ملا کر دیگر ادویات کے صاف کرنے کے لیے نیز استعمال میں لائیں۔

دیگر۔ نوشادر حسب ضرورت لے کر سبز بھنگ میں رکھ کر اُپلوں کی آگ دیں مصفا ہو جائے گا۔ یاد رہے اگر نوشادر ۵ تولہ ہو تو سبز بھنگ سوا سیر ہو۔ اور اُپلے دس سیر ہوں۔

دیگر۔ حسب نوشادر اور کاہی زرد ہم وزن لے کر خوب کھرل کر کے گل حکمت شدہ چینی کے پیالہ میں رکھ کر اس کے اوپر شیشے کا گلاس

اونڈھاد ے کر گل حکمت کر کے سولہ گھنٹہ نرم آگ دیں۔ دونوں کے جوہر سرخ و سفید علیحدہ علیحدہ میں گے پھر جدید کاہی زرد کے جوہر کے ہم وزن ملا کر پھر اسی طرح جوہر اڑائیں اب بہت سرخ ہوں گے یہ جوہر قمر کو زر خالص۔ تانبہ کو نرم۔ قلعی کو سخت پارہ کو گرفتہ و عقد اور ہڑتال و گندھک کو حل کرتے ہیں۔

جست صاف کرنا

جست حسب ضرورت لے کر مذکورۃ الصدر آب نوشادر میں بجھیں دیں جب تک آب نوشادر میں ادویہ نہ دھولیں کام میں نہ لائیں۔ اگر جست قائم النار ہو تو تانبہ کو طلا کر سکتا ہے اور پارہ کو شکست دیتا ہے۔

دیگر۔ ۵ تولہ جست لے کر پگھلا کر چھ ماشہ سہاگہ اور چھ ماشہ نوشادر چٹکی چٹکی کر کے دیں اور کنوار گندل کی شاخ سے ہلائیں حتیٰ کہ کنوار گندل۔ ا تولہ صرف ہو جائے نکال کر دو تین سیر اُپلوں کی آگ دیں نکال کر چرخ دے کر تیل تل قطرہ قطرہ دیں یہاں تک کہ سوا تولہ تیل جل جائے تو جست مصفا ہے۔

دیگر۔ گائے کے پیشاب میں ۲۱ بار بجھائیں بس تیار ہے۔

دیگر۔ جست ۵ تولہ لے کر شیر مدار پاؤ بھر اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے خشک کریں جب خشک ہو جائے تو زمین پر ڈالیں پھر کڑھی صاف کر کے اس میں ڈال کر اوپر بھورے رنگ کا کیچ پاؤ بھر دے کر سخت آنچ دیں جب کیچ پگھل کر پانی ہو جائے تب زمین پر ڈال دیں نہایت براق اور مصفا قابل حملان ہو گا یہ اچھا نسخہ ہے۔

گندھک صاف کرنا

گندھک حسب ضرورت لے کر موتھ کچور (مرک) جسے سور کھاتے ہیں (خودرو گھاس) کی جڑ سیاہ رنگ خوشبو دار ہوتی ہے اوپر کا چھلکا سیاہ اندر کا گودا سفید ہوتا ہے تازہ نکال کر خشک کر لیں پیس کر دیگچہ میں ڈال کر پانی میں جوش دے کر خشک کر لیں پھر ایک سیر بھینس کا دودھ ڈال کر جوش دیکر اتار کر رکھ دیں۔ سرد ہونے پر خود بخود خشک ہو جائے گا یا ترش ہو جائے گا اس میں کنوار بوٹی کا پانی پاؤ بھر ملا کر گندھک کو سات پٹھیں حکمت کی دیں العینی دھوپ میں رکھیں، بس صاف ہے۔

دیگر۔ گندھک کے ہم وزن نوشادر خوب کھرل کر کے یکجان کریں رات کو پانی میں تر کر کے رکھیں صبح پانی نتھار کر تہ نشین گندھک کو خشک کر کے پھر نمک سنگ کے ہم وزن کھرل کر کے یہی عمل کریں۔ اسی طرح سات دفعہ کریں عمل شمس میں کار آمد ہے۔

دیگر۔ ایک برتن میں دودھ ڈال کر اس کے منہ پر باریک کپڑا باندھیں اس کپڑے پر باریک گندھک ڈال کر اس پر ٹین کا پترہ رکھ کر اس پر دہکتے ہوئے انگارے رکھ دیں۔ گندھک پگھل کر دودھ میں گر کر سرد ہو جائے گی جو کام کی شے ثابت ہو گی۔ اس عمل کے لیے بھیڑ کا دودھ ضروری ہے۔

قلعی صاف کرنا

قلعی پگھلا کر روغن گوسفند میں ڈالیں۔ پھر پگھلا کر اس کی چھاچھ میں تنگ منہ والے برتن میں سرد کریں صاف ہو جائے گی۔

دیگر۔ ضرورت کے موافق قلعی لے کر کڑوے تیل میں بجھائیں یہ عمل ۱۴ بار کریں بس تیار ہے۔ اسی طرح روغن سرشف میں بجھائیں صاف ہو گی اور سہاگہ گداز پر ڈالیں۔

سیسہ صاف کرنا

سیسہ پگھلا کر سرکہ انگوری میں سات بار بجھائیں اور سات بار چھاچھ میں تنگ منہ والے برتن میں سرد کریں صاف اور قابل استعمال برآمد ہو گا۔

دیگر۔ سیسہ حسب ضرورت لے کر سفیدی مرغ میں تین روز تک سہاگہ کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک کر کے طرح کریں نہایت سفید براق برآمد ہو گا۔ جو کام کی چیز ہو گی۔

سون مکھی صاف کرنا

سون مکھی ریزہ ریزہ کر کے تین دن تک کھارے پانی میں رکھ کر کام میں لائیں۔

سنگ بصری صاف کرنا

سنگ بصری کو ایک درم کافور سے کھرل کر کے اس میں زعفران ملا کر رات اور دن رکھا رہنے دیں۔ بعد میں نکال کر کام میں لائیں۔

پارہ صاف کرنا

حسب ضرورت پارہ لے کر آب ریحان (نازبو) میں سات روز تک تر رکھیں اور دو روز تک نوشادر کے پانی میں کھرل کریں جو بتی کی طرح ہو جائے گا خشک کر کے کام میں لائیں۔

دیگر۔ پارہ حسب ضرورت لے کر موٹے کپڑے سے چھانیں۔ پھر شکر میں ایک یوم کھرل کر کے دھو کر صاف کر لیں اور موٹے کپڑے سے چھان کر کام میں لائیں۔

دیگر۔ موٹی اینٹ میں تھوڑا سا گڑھا کر کے اس میں پارہ ڈال کر خوب کھرل کریں پھر کپڑے سے چھان کر کام میں لائیں۔

تانبہ صاف کرنا

تانبہ حسب ضرورت لے کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین شبانہ روز نمک شور اور پھٹکڑی میں رکھ کر پھر ان کے پانی میں سات آٹھ بجھیں دے لیں تانبہ بالکل صاف اور قابل استعمال ہو گا۔

دیگر۔ حسبِ ضرورت تانبے کا ورق بنا کر کٹھالی میں رکھ کر نوشادر پیس کر
اس پر ڈالیں اور کٹھالی کا منہ بند کر کے آگ دیں جب سرخ ہو جائے سہاگہ
بورہ ارمنی اور گمھاں ہم وزن پیس کر ڈالیں اگر تانبہ پانچ سیر پختہ ہو تو یہ سفوف
نیم سیر ہونا چاہیے۔ پس اس قدر آگ دیں کہ تانبہ گل جائے صاف ہو جائیگا۔
دیگر۔ حسبِ ضرورت تانبہ آگ میں سرخ کر کے ۲۱ بار تیزاب گندھک
میں بجھائیں نہایت عمدہ بر آمد ہو گا۔ نرمی اختیار کرے گا۔
دیگر۔ ضرورت کے موافق تانبہ لے کر خوب گرم کریں پھر پان جو مصالحہ
دار ہو اس کے پانی میں ۴ بار بجھاؤ دیں۔ قریباً ایک صد مصالحہ دار
پان لے کر پانی ان کا گھوٹ کر نکالیں پھر پانچ تولہ تانبہ پر۔ ۱۶۰ تولہ لاکھ لودھ
کے ایک ایک[1] ہاتھ کے حساب سے ٹکڑے بنا کر ڈالتے جائیں نہایت
مصفا اور مجلا ہو گا۔
دیگر۔ نوشادر ۵ تولہ پھٹکڑی ۵ تولہ نمک بجی ۲۰ تولہ سب کو مصفا پانی
میں حل کر کے اس کے پانی میں تانبہ کے ٹکڑے دھونا اور رکھنا کرنا تانبہ کی
سیاہی دور کر کے اسے مصفا بنا دیتا ہے۔
دیگر۔ پترہ تانبہ بقدر ایک تولہ۔ گندھک آنولہ سار ایک تولہ کے درمیان
رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو
ماء الحیوٰۃ دے کر چرخ دیں نہایت مصفا لاظل تانبہ بر آمد ہو گا۔ کام
میں لائیں۔

---

[1] کف دست : ہتھیلی بھر ۱۲ منہ

فولاد صاف کرنا

فولاد کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کے پتر سے بنا گران پر ترپھلہ کو سرکہ میں
ترکر کے لیپ دے کر آگ دیں نہایت مصفا اور عمدہ قابل عمل برآمد ہوگا۔

سم الفار کو صاف کرنا

سم الفار سفید کے ہم وزن نمک طعام اور سم الفار زرد کے ہمراہ کاہی زرد
خوب کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر نرم آنچ دیں۔ ہر دو کو جدا جدا شیشی میں
ڈالنا چاہیے۔ سرد ہونے پر شیشی کے گلے میں جوہر لگے ہوں گے۔ اتار کر
محفوظ رکھیں۔ یہی جوہر مصفا سم الفار ہے۔

اصطلاحات ضروریّہ

(۱) **گلحکمت**۔ عمدہ چکنی مٹی سے کر اس میں اس قدر ملتانی مٹی ملا کر صاف
جگہ پر کوٹ کر اس قدر پانی ڈالیں کہ تر ہو جائے جب خشک ہو اس کو دوبارہ
کوٹ کر کپڑے میں سے چھانیں پھر اس کے ہم وزن گھوڑے اور خچر کی لید
خشک یا مونج کی رسی کو باریک کاٹ کر صاف کر کے ملائیں۔ لید کو چھان کر
ملائیں اگر یہ سارا وزن نیم سیر ہو تو تین تولہ نمک طعام ملائیں اور آدھ سیر پختہ
گھوڑے یا دنبہ کے بال باریک کتر کر ملائیں۔ سب کو پتھر کے ہاون دستہ

میں ایسا کوٹیں کہ شکل مرہم کے ہو جائے یا چکنی مٹی میں جو نہایت باریک پسی ہوئی ہو روٹی ملا کر پانی ڈال کر خوب کوٹیں یہاں تک کہ یکجان ہو جائیں بس تیار ہے۔

(۲) **قلقطار**۔ پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے تین بار چھانیں۔ چوتھائی حصہ بیضہ مرغ کی زردی ملائیں اور خوب لت پت کریں پھر آگ پر رکھ کر پانی خشک کریں اتار کر سایہ میں خشک کر کے کام میں لائیں۔

(۳) **قلقند**۔ پھٹکڑی ایک سیر۔ پانی ایک سیر۔ تانبہ کا بورادہ ایک پاؤ۔ زنگار عمدہ ایک پاؤ سب کو حل کر کے ملا کر ٹکیہ سی بنا کر خشک کر لیں۔ اسکا نام قلقند ہے

(۴) **سحق**۔ کسی چیز کو ہاون یا کھرل میں باریک پیسنے کو کہتے ہیں۔

(۵) **تشویہ**۔ کسی چیز کو مٹی کے کوزہ یا سکورہ میں رکھیں دوسرا کوزہ یا سکورہ اس کے منہ سے ملا دیں اور خوب گلحکمت کر کے آگ میں رکھیں سرد ہونے پر نکالیں۔ یا کسی چیز کو مٹی کے کوزہ یا چینی کے پیالہ گلحکمت شدہ میں رکھ کر آگ پر جو انگاروں کی صورت میں ہو رکھ کر خشک کریں اور پھر کھرل کر کے پھر آگ پر خشک کریں اسی طرح چند بار کرنے کو تشویہ کہتے ہیں۔

(۶) **تقطیر**۔ کسی چیز کو باریک پیس کر پانی میں حل کر کے فلالین کے کپڑے میں ڈال کر لٹکا دیں اور نیچے دوسرا برتن رکھیں کہ قطرہ قطرہ ٹپکے۔ یہ تقطیر کہلاتا ہے۔

(۷) **تصعید**۔ ایک پیالہ گلی میں دوا ڈالیں۔ دوسرا پیالہ اس کے اوپر الٹا کر کے رکھیں۔ دونوں کے منہ خوب گلحکمت کر کے خشک کر لیں نیچے کے

پیالہ میں ہلکی سی آگ جلائیں اور اوپر والے پیندے پر تر مٹی رکھیں یا کپڑا بھگو کر رکھیں دوا کے جوہر اڑ کر اوپر کے پیالہ میں جم جائیں گے سرد کر کے آہستہ سے کھرچ لیں۔

(۸) **پتال جنتر۔** روغن پتال جنتر کے ذریعہ اسی طرح کشید کرتے ہیں۔ جس شے کا تیل نکالنا مقصود ہو اُسے ایک مٹی کے برتن میں جس کے پیندے میں پانچ چھ سوراخ ہوں جو برمے سے نہایت احتیاط سے نکالے گئے ہوں اور اس میں وہ شے ڈال کر برتن کے منہ پر ڈھکنا دے کر خوب مضبوط بند کر دیتے ہیں تب زمین میں گڑھا کھود کر ایک روغنی برتن خواہ چینی یا پتھر کا ہو گاڑ کر اس میں دوا والا برتن اس طرح ٹکا دیتے ہیں کہ پیندے کے تمام سوراخ باہر نہ رہیں یعنی نچلے برتن کے منہ میں آجائیں تب اوپر والے برتن کے اردگرد اُپلے لگا کر آگ دھکا دیں آگ کی تپش سے مغزیات کا تیل نکل کر سوراخوں کی راہ نچلے برتن میں چلا جائے گا۔ احتیاطاً نچلے برتن کے نیچے کچھ پانی بھر دیں تاکہ آگ کی حرارت سے نچلے برتن سے روغن خشک نہ ہو جائے۔

جو ادویہ سخت ہوں ان کو رات بھر گیلے کپڑے میں رکھ کر باحتیاط تمام حفاظت میں رکھیں تاکہ نرم ہو جائیں اور اوپر کا چھلکا پھول اور نرم ہو کر تیل نکلنے میں مدد دے جو اشیا بہت سخت ہوں جیسے آملہ یا ہلیلہ وغیرہ ان کے ٹکڑے کر لیں۔ جہاں زیادہ آنچ دینا منظور ہو وہاں اُپلوں کے ساتھ کوئلے بھی کچھ ملا دیں۔ جہاں اس سے بھی زیادہ آگ مطلوب ہو وہاں دہان کے بھوسہ کی آگ دیں۔

پتال جنتر کا سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے۔ مٹی کی نالی نا مذیا ٹھیکرا بڑا سا لے کر اس کے پیندے میں سوراخ کریں یا لوہے کا تسلا یا پورانی کڑاہی لیکر پیندے میں گول چھید کریں۔ پس ایسے چھید والے برتن کا سوراخدار پیندا اس بڑے سوراخ پر لگادیں اور چولھے کے اندر چوڑے منہ اور لمبی گردن والی بوتل یا کوئی اور برتن رکھ کر اس کا منہ دوا والے برتن کے پیندے سے ملا دیں پھر یا تو دوا والے برتن کے گرد ریت بھر کر ارد گرد کوئلوں کی آگ دیں یا اُپلے چن کر آگ لگادیں۔ یہ جنتر اس لیے اچھا ہے کہ تیل کے نکلنے کا حال برابر معلوم ہوتا رہتا ہے اگر نہ نکلتا ہو تو تاؤ زیادہ کریں۔

جنتر میں پہلے تاؤ کم رکھنا چاہیے جب تیل نکلنا شروع ہو جائے تب آنچ بڑھا دیں کہ جلد نکل آئے اگر دوا والے برتن کے گرد ریت دینی ہو تو پہلے پیندے کے گرد مٹی لگا دیں۔ تاکہ ریت نیچے نہ گرے۔

پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالتے وقت ادویات کے نیچے اور اوپر کچھ نہ کچھ شورہ باریک پسا ہوا ضرور ڈال دینا چاہیے تاکہ کشید روغن میں آسانی ہو۔

شورہ قائم۔ گندھک قائم، نوشادر قائم۔ سنکھیا قائم وغیرہ کا روغن بذریعہ پتال جنتر نکالنا ہو تو آتشی شیشی نر مادہ دونوں یا ایک آتشی شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھ کر یا تاؤ دے کر نکالیں یا صراحی دار بوتل یا کریلا بوتل میں بطرز بالا کشید کریں۔ اگر روغن پتال جنتر کے ذریعہ نکالیں نوشادر تمام ادویہ کے برابر ہو اور اگر تیزاب کشید کریں تو نوچھٹانک ہو۔

(۹) پٹ یا پٹھ۔ یہ بھی آگ ہی دینے کا طریقہ ہے جو عام طور پر گڑھے میں دی جاتی ہے۔ دوسرا اس کا مطلب یہ ہے کہ دوا کو کسی بوٹی کے رس میں یا جوشاندہ میں اس حد تک بھگودیں کہ دوا ایک انگلی اوپر رہے اور پھر اس دھات کو گرم کر کے بوٹی یا تیل میں بجھاؤ دیں۔

اگر کسی دھات کو پٹھ دینا ہو تو اس دھات کو گرم کر کے بوٹی کے پانی یا تیل میں بجھاؤ دیں یہ بھی پٹھ ہے۔

مہاپٹ ایک گز چوڑا اور ایک گز گہرا گڑھا کھود کر نصف تک اُپلوں سے بھر کر اوپر دوا رکھیں اور باقی نصف اُپلے اوپر ڈال کر آگ دیں۔

گجپٹ۔ قریباً دو فٹ چوڑا دو فٹ گہرا گڑھا کھود کر مندرجہ بالا طریقہ سے آگ دیں۔

بارہ پٹ۔ یہ گجپٹ سے نصف ہوتا ہے۔

کگ پٹ۔ اس قدر گڑھا کہ اس میں مرغی چھپ سکے۔

کپوت پٹ۔ اس قدر گڑھا جس میں کبوتر سما سکے۔

گوبر پٹ۔ ایک سیر گوبر کے چورہ میں آگ دینے کا نام ہے۔

کنبھ پٹ۔ مٹی کے گھڑے کے اندر آگ دینے کا نام ہے گڑھے میں قریباً بیس بائیس سوراخ کر دیے جاتے ہیں تاکہ ہوا داخل ہوتی رہے۔

بالو پٹ۔ یعنی ایک گھڑے میں یا ایک ہنڈیا میں ریت کے اندر دوا کو رکھ کر آگ دیں۔

لاوک پٹ۔ بھیر تاکہ نا عام طور پر کوٹلے۔ چاول کی بھوسی اور اُپلوں کو

توڑ کر ملا کر اس میں آگ دیتے ہیں جس سے وہ بھر تہ ہی ہو جاتا ہے۔

تکلیس۔ بعض ادویہ اجار یا دھاتوں کو اس قدر آگ دی جاتی ہے کہ وہ کھرل ہو سکیں۔ اور بآسانی پس جائیں یہ درجہ احراق سے زیادہ اور شگفت سے کم ہوتا ہے۔

جریعہ علقہ روئی کی بتی بنا کر آدھی بتی عرق والے برتن میں رکھیں اور آدھی بتی خالی برتن میں رکھیں تاکہ پانی رس کر صاف برتن میں آجائے۔

(۱۰) چھلبند یا ملغمہ۔ بعض ادویات کو پگھلا کر پارہ ملا کر اکٹھا ڈھال لیتے ہیں یہ پیسی جا سکتی ہیں۔

(۱۱) سمپیٹ۔ کسی دھات کی ڈبیہ میں دوا رکھ کر اس پر دھات کا ہی مضبوط ڈھکنا لگاتے ہیں۔ یہ ڈھکنے کبھی پیچدار بھی ہوتے ہیں کبھی ایک پیالہ یا ڈبیہ دوسرے کے اندر آجاتی ہے۔ کبھی دونوں کے لب ملائے جاتے ہیں۔

(۱۲) کپڑ وڑی۔ ادویہ کے نغدہ یا کوزہ گلی یا جس شیشی میں دوا رکھی جائے اس پر ایک کپڑا جس کو صاف مٹی کے گارے میں لت پت کر لیا ہو۔ اچھی طرح ارد گرد لپیٹ دیں کہ مسامات بند ہو جائیں۔ اس کے اوپر بھی تر پتلی مٹی کا لیپ کریں جب چند بار کپڑ رٹی کرنا مطلوب ہو تو پہلی کپڑ وڑی اور لیپ خشک ہونے کے بعد دوسرا کرنا چاہیے۔ کوزہ کے ڈھکنے اور دو پیالیوں کے لب ملاتے وقت اسی مقام اتصال پر دوہری کپڑ وڑی بہتر ہوتی ہے تاکہ ہوا خارج نہ ہو جائے۔

(۱۳) محلوب۔ جسے دھناب بھی کہتے ہیں ابرک کو کوٹ کر باریک

کر کے کھجور کی گٹھلی یا کنکریوں کے ساتھ ملا کر پوٹلی میں باندھ دیتے ہیں۔ اور گرم پانی میں مل چھان لیتے ہیں۔ جس سے ابرک کے ریزے پانی میں داخل ہو جاتے ہیں۔ پانی پھینک کر ابرک محلوب حاصل کرتے ہیں پھر اسے خشک کر کے کام میں لاتے ہیں۔

خاصیت ادویّہ

پھٹکڑی تانبہ کی سیاہی کو دور کرتی ہے، چاندی کو صاف کرتی ہے۔ پھٹکڑی کا تیل بلور کو چرخ دیتا ہے، اور اجساد کو حل کر دیتا ہے۔

سجی چاندی کو صاف کرتی ہے اور تانبہ کو گداز کرتی ہے، ارواح اشیاد مثل گندھک ہڑتال وغیرہ کو قائم کرتی ہے اور گندھک و سم الفار کا تیل نکالنا ہو تو نمک سجی ملانے سے بآسانی نکلتا ہے۔

نمک سجی نکالنے کی ترکیب۔ سجی کوفتہ کر کے چہار چند پانی میں حل کر کے پکالیں جب پانی نصف رہ جائے تو زلال لے لیں اور پھر اس زلال کو پکائیں جب یہ بھی نصف رہ جائے تو مٹی کے پیالوں میں بھر کر گرم جگہ رکھیں نمک جم جائے گا۔

کافور قائم ہونے پر پارہ کو قائم کرتا اور گندھک کا تیل کرتا ہے۔

شورہ اجساد کو حل و فنا کرتا ہے سونے کو اُجلا کرتا ہے۔ قائم النار شورہ کل پاکھروں کو ثابت کر سکتا ہے شورہ کا تیزاب دھات کے کچے رنگ کو دور کر دیتا ہے۔

نوشادر کو اگر قائم و خواص کر لیا جائے تو کچے رنگ کو پختہ کرتا ہے اور ہر ایک سنڈ چیز کو غواص بنا دیتا ہے۔

دار چکنا۔ پھوٹک دھات کو نرم کرتا ہے مدبر گندھک و ہڑتال کا تیل نکالنے میں چھوڑ کا کام دیتا ہے۔

نیلا توتیہ کم رنگ سونا کو شوخ رنگ کرتا ہے، لعابدار اشیاء کو پھاڑ کر رقیق کر دیتا ہے۔

نمک سونے و چاندی کا رنگ بڑھاتا ہے پارہ و گندھک دونوں کو قائم کرتا ہے دہات کی ملاوٹ و تیل کو نکالتا ہے۔

کلسن بیضہ روحی اشیاء کو قائم کرتا ہے۔

جوکھار اس کو بورہ کیمیائی اور نطرون بھی کہتے ہیں روحی اشیاء کے جوہروں کو کسی برتن میں ڈال کر آنچ پر رکھیں اور جوکھار کی چٹکی دیں تو وہ مشمع ہو جاتے ہیں۔

سہاگہ۔ دہاتوں کو گلاتا، چاندی سونے کی میل کو دور کرتا ہے سہاگہ کا تیل نوشادر کو غواص و قائم کر سکتا ہے۔

سونا۔ شنگرف کو قائم کرتا ہے اور ایسا ہی چاندی اور تانبے کو بھی شوخ رنگ کرتا ہے۔

زنگار کو سرکہ میں ملا کر سونا کو اس میں لپیٹ کر چرخ دیں اگر سختی ہو تو مصطگی و سہاگہ ہم وزن ملا کر سونا کو چرخ دے کر تھوڑا تھوڑا بطور چٹکی ڈالیں۔

سیسہ۔ اسکے داب میں پارہ نہیں اڑ سکتا۔

جلبند یا جلمندرہ

چونہ سیپ۔ چونہ سنگ۔ سفیدی بیضہ مرغ۔ گوگل بھینسیہ۔ آرد ماش ہر ایک تین تین تولہ۔ پرانا گڑ ۴ تولہ ملا کر خوب کوٹیں کہ شکل مرہم ہو جائے بس تیار ہے کام میں لائیں۔

دیگر۔ خبث الحدید ۲ تولہ۔ آرد ماش ایک تولہ۔ طحال بکری اعدد۔ اولاً خبث الحدید اور آرد ماش خوب باریک پیس کر آہستہ تلی ملاتے رہیں یہاں تک کہ موم ہو جائے پھر اس کی بتی بنا کر پیالہ کے اردگرد دے کر دو سیر کنڈے جلا کر اوپر ذرا ذرا تاؤ دیتے جائیں پگھل کر چمٹ جائے گا۔ کام کی چیز ہے۔

جلمندرہ دائمی۔ سنگ مقناطیس ایک چھٹانک پارہ ۵ تولہ جبت ۵ تولہ۔ ہر سہ کو باریک کوٹ کر گندہ بیروزہ ذرا ذرا ڈال کر کوٹتے جائیں۔ یہاں تک کہ موم ہو جائے پھر اس کا کنگن بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت حسب منشا ربڑ کی طرح بڑھا کر کام میں لائیں۔ پائیدار ہونے کے علاوہ بڑا مفید ہے۔

دیگر۔ آرد ماش۔ چونہ۔ گوند ببول ہر سہ وزن برابر لے کر بڑ کے دودھ میں خوب پھینٹیں اور کٹورہ کے اردگرد کڑاہی میں لگائیں اور منسل۔ زرنیخ گوگرد۔ عقاب ایک ایک تولہ انجیر کے دودھ میں کھرل کر کے رکھیں اور مذکورہ بالا جلمندرہ کر کے پانی ڈال کر تین دفعہ پانی اتنا گرم کریں کہ چاول گل

جائیں تیل نکال کر تانبہ پر طرح کریں زر خالص بر آمد ہوگا۔ انشاءاللہ (۹)

دیگر۔ قلعی۔ سندھور۔ سفیدہ کاشغری۔ مردار سنگ۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ بڑ کے دودھ میں اتنا کوٹیں کہ سخت موم کی طرح ہو جائے اور کام میں لائیں۔

دیگر۔ آرد گندم۔ گوند کیکر۔ قند سیاہ۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کٹورا کے گرداگرد لیپ کر دیں۔ جب خشک ہو جائے تو پانی ڈال کر آگ جلائیں۔

دیگر۔ کھار ۳ تولہ۔ چونہ سنگی ۳ تولہ۔ تلی بز (طحال بکری) ۳ تولہ ہر سہ کو کوٹ کر یکجان کر کے موم شہد ایک تولہ ڈال کر پھر کوٹیں جب لزوجت پیدا ہو جائے لے کر کٹورہ کے لیپ کر کے کام لے سکتے ہیں۔

دیگر۔ چونا آب نارسیدہ سفیدی بیضہ مرغ آپس میں آمیز کر کے خول بیضہ کو آپس میں ملانے اور تیل میں پکانے کے لیے کار آمد ہے۔

دیگر۔ جائنگ پیپر جس سے بجلی اور پانی کے نل فٹ کیے جاتے ہیں اُس سے بھی کام نکالا جاتا ہے۔

(یہ دونوں فارمولے اصل کتاب سے اضافہ ہے)

کشتہ جات کی شناخت

(۱) عام شناخت یہ ہے کہ آگ کے انگارے پر رکھیں اگر دھواں دے تو خام ہے ورنہ درست، اسے مکرر سہ کر پھونکیں حتیٰ کہ دھواں بند ہو۔

(۲) شنگرف۔ پارہ اور سم الفاران تینوں کا کشتہ سفید ہو۔ اور آگ پہ

دھواں نہ دے۔

(۳) ابرک کے کشتہ کو کیلا کے پتوں کے ساتھ کھرل کرو اگر اس میں تبدیل نہ ہو تو اچھا ہے، ورنہ نہیں۔

(۴) سونے کے کشتہ کو عرق لیموں ڈال کر کھرل کرنے سے سرخ ہو تو بہتر ہے ورنہ خراب ہے۔

(۵) چاندی کے کشتہ کو سفوف لونگ کے ہمراہ کھرل کریں اگر سیاہ ہو جائے تو عمدہ ہے ورنہ نہیں۔

(۶) تانبا۔ اگر دھی میں ملانے سے زنگار نہ دے تو عمدہ ہے۔

(۷) قلعی آگ پر ڈالنے سے زرد ہو جائے تو بہتر ہے۔

(۸) جست کھانے سے قبض ہو اور پاخانہ نہ آئے۔

(۹) لوہا۔ پانی میں نہ ڈوبے بلکہ اوپر تیرتا رہے۔

(۱۰) نیلا تھوتھا اور تانبا کا ایک ہی حکم ہے۔

کشتوں کا زندہ کرنا

ہر ایک دھات کا کشتہ ذیل کی ترکیب سے دھات کی صورت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے یعنی جس دھات کا کشتہ ہو پھر وہی بن جاتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

شہد، سہاگہ۔ گھی یا مکھن ہر سہ ہم وزن لے کر ان میں کشتہ رکھ کر کٹھالی میں رکھیں اور اس کے نیچے خوب آگ جلائیں۔ پس یہ کشتہ وغیرہ چرخ کھا کر

اصلی حالت پر آجائے گا۔ مگر وہی دھات اس ترکیب سے زندہ ہو سکتی ہے جو آگ پر چرخ کھا سکتی ہو۔ اس مجموعہ کا نام "ماء الحیٰوۃ" ہے

یہی ہر سہ اشیاء سخت سونے کو نرم کرتی ہے مگر چاندی سخت کو نرم کرنے کے لیے بجائے سہاگہ کے رسکپور ملائیں۔

سونے کے رنگ کو پختہ کرنے کے لیے زعفران اصلی کے چند تنکے ایک ایک کر کے ڈالیں اور اسی طرح ٹنکچر سٹیل کے چند قطرے دینے سے بھی رنگ پختہ ہو جاتا ہے۔

تانبہ جلد گداز کرنا

شورہ ایک تولہ لے کر تیل سے کھرل کر کے سنکھیا سفید تولہ کے زیر بالا دے کر کڑچھی میں رکھیں اور آگ دیں جب آگ لگ کر سرد ہو جائے نکال کر ذرا بھر سہاگہ سے ملا کر تانبہ سرخ پر ڈالیں گداز پائیں۔

دیگر۔ سنکھیا سفید ۲ ماشہ۔ ہڑتال قائم ایک ماشہ۔ ہر دو کو ملا کر سرخ شدہ تانبہ پر ڈالیں فوراً پانی پانی ہو جائے گا۔

دیگر۔ تازہ سم خر لے کر بورہ کر کے ڈالیں۔ تانبہ فوراً گل جائے گا۔

دیگر۔ مرغ ہک کی ہڈی باریک کر کے ڈالیں تانبہ گداز پائیں۔

دیگر۔ مردہ سنگ ڈالیں تانبہ گل جائے۔

دیگر۔ تخم بیگن ڈالیں۔ تانبہ آب بن جائے۔

دیگر۔ بھورا کیچ اور سفید گول مرچ ہم وزن لے کر ڈالیں تانبہ فوراً گل جائے گا۔

دیگر۔ زراوند بورہ ارمنی۔ نمک شیشہ اور پھٹکڑی ہم وزن لے کر سفوف بنا کر ڈالیں تانبہ وغیرہ گداز پائیں۔

دیگر۔ خربوزہ کا چھلکا بھی دھاتوں کے گلانے میں کارآمد ہے۔

باب اوّل

مجربات القمر
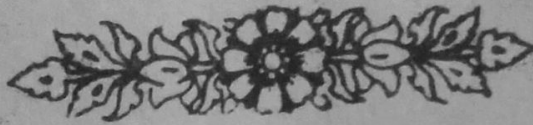
کوّا لا کر پنجرے میں بند کر کے روزانہ اس کو پارہ اور رم ریحان (ناز بو) کے پتوں سے ملا کر چالیس روز تک کھلایا جائے۔ ہاں اگر ناز بو حاصل نہ ہو سکے تو پارہ۔ چاول۔ اور دھی ہر سہ ملا کر چالیس یوم کھلایا جائے بفضلہ تعالےٰ کوا سیاہ سفید ہو جائے گا۔ پھر اسے دیگچہ میں ذبح کر کے خون اور پروں سمیت دیگچہ مذکور میں رکھ کر گلحکمت سے محکم کر کے چولھے پر چڑھا کر نیچے اتنی آگ دیں کہ تمام کوّا جل کر خاکستر ہو جائے بعد ازاں قلعی تیس درم صاف شدہ گلا کر خاکستر مذکور سے تین درم ڈالی جائے۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے خالص چاندی برآمد ہو گی۔ ہاں اگر چاندی پھوٹک ہو جائے تو تھوہر یا شیر مدار چاندی مذکورہ گلا کر ڈالیں عمدہ چاندی پائیں۔

تنبیہہ۔ کوے کی تمام بیٹیں بھی اکٹھی کر کے دیگچہ میں ڈال دی جائیں۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ نہایت احتیاط اور بطریق کیمیا گری تیار کیا جائے۔

(۲) دیگر۔ نیم سیر ہڑتال ورقیہ کو رگڑ کر گھیگوار کے پانی میں دو سو پھٹ دے کر سایہ میں خشک کر کے چنے برابر گولیاں بنا کر ایسی آتشی شیشی میں ڈالیں جس کے نصف تک آ جائیں پھر اس کا منہ بند کر کے گلحکمت کرنے کے بعد خشک

کر کے بارہ ۱۲ پہر آگ دی جائے۔ اور سرد ہونے پر کھولیں جو جوہر شیشی کے منہ میں چمٹا ہوا سے اتار کر اس کے ہم وزن پارہ ملا کر پھر چنے برابر گولیاں بنا کر شیشی مذکور میں دے کر اسی طرح عمل کر کے جوہر نکال کر محفوظ رکھیں۔ ایک سو تولہ تانبہ پر طرح کریں۔ انشاءاللہ العزیز چاندی خالص پائیں۔

(۳) دیگر۔ سنبل کھار حسب ضرورت لیموں کے پانی میں پٹھیں دے کر دو پیالے گلی سے کر ان میں دے کر ان کی لبیں گلحکمت سے بند کر کے سولہ پہر آگ دے کر سرد ہونے کے بعد نکال کر پیس کر نگاہ رکھیں وقت ضرورت تانبہ پر طرح کریں۔ بفضلہ تعالٰے خالص چاندی پائیں۔ لیکن سنبل کھار کا پہچاننا درکار ہے تاکہ عمل ضائع نہ ہو۔ اس کو سنگھیتہ بھی کہتے ہیں مجرب ہے۔

(۴) عمل قاضی احمد رحمہ اللہ۔

جوہر ابرق ڈیڑھ ماشہ پھٹکڑی ڈیڑھ ماشہ نمک سنگ ڈیڑھ ماشہ تھوہر کے دودھ سے دو پہر کھرل کر کے خشک کر کے ایک تولہ قلعی لا کر کڑچھی میں گداز کر کے ادویہ مذکورہ ڈالیں۔ انشاءاللہ تعالٰے دودھ کی طرح صاف اور شفاف چاندی بن جائے گی یہ صرف ایک تولہ کا وزن بتلایا گیا ہے کم و بیش خود کر سکتے ہیں۔ نہایت آسان اور آزمودہ ہے۔

(۵) دیگر۔ ابرک سیاہ ایک سیر شاہی۔ پارہ ایک سیر شاہی ہر دو مغز جالو کے ہمراہ ایک پہر تک کھرل کر کے کڑچھی میں ڈال کر نوشادر حل شدہ کا ایک پہر تک چویہ دیں پھر سنکھیا سفید، سنکھیا زرد، بیٹھا تیلیہ، رتکاں سفید اور بھلاوے ہم وزن لے کر کوٹ کر سیماب اور ابرک کے زیر و بالا دے کر

بوتہ گلحکمت شدہ میں رکھ کر ایک پہر تک آگ دیں۔ سرد ہونے پر بوتہ توڑ کر دوا نکال لیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ سیماب او سابرک شگفتہ بر آمد ہوگا۔ ایک سیر قلعی سے کر صاف کر کے کڑاہی میں گداز کر کے زمین پر ڈال دیں۔ نہایت صاف اور براق ہو جائے گی۔ پھر کڑاہی میں ڈال کر گلا کر سب دوا ایک ہی دفعہ ڈال دی جائے اللہ کے فضل سے چاندی خالص بن جائے گی۔ مجرب المجرب اور کئی بار کا آزمایا ہوا عمل ہے۔ بنا کر دعا سے یاد کریں۔

(۶) روغن سریالہ (جو تخم سریالہ سے نکالا گیا ہو) نیم سیر۔ شیر گائے ایک سیر میٹھا تیلیا دو تولہ شیر میں ڈال کر جوش دیں۔ لعل رنگ ہو جائے گا۔ تانبہ کے پترے بنا کر ڈال دیے جائیں۔ بعد ازاں ایک سر شاہی جسد بصری (سنگ بصری) لے کر تمام ادویات اسی میں ملا کر ایک رتی تولہ تانبہ پر طرح کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ خالص چاندی بر آمد ہوگی۔ بہت دفعہ کا آزمایا ہوا ہے۔

(۷) دیگر چاندی بنانے کا اعلیٰ نسخہ۔ پھٹکڑی چار سرساہی لے کر چار پہر کھرل کریں اور خشک کر کے ملغمہ بنا کر سنکھیا سفید ایک سرشاہی کے نیچے اوپر دے کر کرٹھی میں رکھ کر پکائیں جب پک جائے نکال کر ایک رتی سنکھیا مذکور تولہ بھر تانبہ پر طرح کریں۔ اعلیٰ درجہ کی چاندی بر آمد ہوگی بہت دفعہ کا آزمودہ ہے۔

(۸) دیگر۔ سیماب۔ سنکھیا سفید۔ ہڑتال۔ میٹھا تیلیہ۔ جوکھار وزن برابر لے کر دودھک کے پانی میں دو روز تک کھرل کر کے پھر دو روز صابون کے تیزاب میں پھر دو روز لیموں کے پانی میں اور پھر دو روز نمک سنگ کے پانی میں

کھرل کر کے خشک کریں شیشی میں ڈالیں اس کا منہ خوب گلحکمت سے مضبوط بند کریں شیشی پر بھی گلحکمت کا لیپ دے کر خشک کر کے ہانڈی میں نیچے دو انگل ریت دے کر اس پر شیشی رکھ کر پھر اتنی ریت ڈالی جائے کہ اس کے منہ تک آجائے، آگ آٹھ پہر تک اولاً نرم بعد میں سخت دے کر سرد کر کے نکال لیا جائے شیشی کے منہ پر جو جوہر ہو وہ اور نیچے والی دوا لے کر پہلے کی طرح دو دفعہ اور عمل کیا جائے مگر اب آگ بجائے آٹھ پہر کے چھ پہر دینی چاہیے جوہر تہہ نشین ہو جائیں گے جن کا ایک حبہ تولہ تانبہ پر ڈالنے سے بفضلہ تعالیٰ خالص چاندی برآمد ہو گی مجرب ہے۔

ترکیب عجیب و غریب اور آزمودہ۔

(۹) دارچکنا نیم سرشاہی، ہیرا کیسس کسیرا تولہ، منجھل کتیرا تولہ۔ ہر ایک کو جدا جدا کوٹ کر آخر ڈالی دو دوائیوں کو کنوار بوٹی سے کھرل کر کے دارچکنہ کے زیر و بالا دے کر غلولہ بنا کر ایک پاؤ پختہ گوٹوں کے درمیان جو درخت پیپل کے ہوں رکھ کر پنکھا کریں جب غولہ پک جائے تو نکال کر رکھ دیں۔ سرد ہونے کے بعد غلولہ نکال کر کوری ٹھیکری میں رکھ کر پورا سات سرشاہی کوار بوٹی کے پانی کا چریہ دیں یہ شگفتہ ہو جائے گا اور کنوار بوٹی کا پانی جذب نہیں کرے گا نکال کر محفوظ رکھیں تلعی ساخت شدہ گلا کر اس میں ڈالیں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں خالص چاندی برآمد ہو گی۔ مجرب ہے۔

(۱۰) پارہ قائم النار کی چاندی بنانا۔

اور اس سے زر خالص بھی بن جاتی ہے۔ سوہاگہ، اشنحار سفیدہ، شورہ آتشی۔

ایک ایک سیر شاہی لیموں کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کریں اور نویں پہر بوٹی ہلہل سے مل کر خشک کر کے بوتہ بنا کر تمام کو اس میں رکھ کر ریگ جنتر سے چار پہر پکائیں انشاء اللہ تعالیٰ قائم بر آمد ہوگا جس کا ایک ذرہ تولہ چاندی اور تولہ تانبہ کو رنگ دے گا۔ مجرب ہے۔

(۱۱) دیگر۔ جست حسب ضرورت لے کر املی کے پانی میں تین ہٹھیں دیں۔ بعدہٗ دو ماشہ جست ایک ماشہ پارہ گرہ کر کے ڈھائی سیر املی کے پانی کا چوبہ دے کر جذب کرائیں۔ بعد ازاں ایک ماشہ جست دو ماشہ تانبہ اور نصف ماشہ چاندی ملائیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے خالص چاندی بر آمد ہو گی۔ مجرب المجرب ہے۔

(۱۲) دیگر۔ ہربسی۔ نربسی۔ رتکاں سفید۔ جمالگوٹہ۔ تخم پلاس۔ تخم کٹائی میٹھا تیلیہ۔ کچلہ۔ تخم ارنڈ بھلاواہر ذ۱؍۲ ہ وزن برابر لے کر بارہ پہر گدھے کے پیشاب میں کھرل کر کے بوتہ میں رکھ کر چار پہر نار لقمانی[۱] دیں سب ادویات یک جان ہو جائیں گی۔ ان کا ایک ماشہ پاؤ بھر قلعی گداز پر ڈالیں بفضلہ تعالیٰ چاندی پائیں گے کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔ شک نہ لائیں۔

---

[۱] نار لقمانی۔ آتش لقمانی اور نار حکیمانہ اور آتش حکیمانہ ریگ جنتر مراد ہے۔ یہاں یہی عمل کریں۔ یا وہ آگ مراد ہے۔ جو بے دود ہو۔ یا محض دھوپ کی تپش مراد ہے فقط۔ ہاں یہ بھی لکھا ہے کہ آتش حکیمانہ گڑھا کھود کر ریت میں بوتہ رکھ کر اس پر آگ دیں۔ ۱۲ مترجم۔

(۱۳) دیگر۔ سنبل کھار۔ پھٹکری ہر دو یک یک سیر شاہی۔ سہاگہ۔ نوشادر۔ شورہ کلمی من ہر چہار دو دو سیر شاہی ان چاروں کو جدا جدا کھرل کر کے چند دفعہ سنبل اور پھٹکری کو اوپر نیچے دے کر آہنی کڑچھی میں رکھ کر آگ دیں بعد ازاں تانبہ پر طرح کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ چاندی خالص برآمد ہو گی

(۱۴) دیگر۔ پوست بیضہ مرغ یک سیر شاہی۔ سیماب یک سیر شاہی ہر دو کو عصارہ نرزاد کے شیر میں بارہ پہر کھرل کر کے کٹ ٹکڑ۔ دستاور ہر دو ہم وزن کے پانی سے مل کر پارہ مذکور کے اوپر نیچے دے کر دیگ میں رکھ کر گل حکمت کر کے چار پہر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور چار رتی تولہ جست پر طرح کریں اور قدرت خدا کا تماشا دیکھیں۔

(۱۵) دیگر۔ عجیب نسخہ ہے۔ جست حسب ضرورت لے کر گلا کر السی کے تیل میں دس بارہ بجھیں دیں، اللہ تعالےٰ کے فضل سے چاندی بن جائے گی۔

(۱۶) ذیل کا نسخہ وہ مجرب ہے جو مجھے ایک یزدانی فقیر نے ہدیتہً پیش کر کے وصیت کی تھی کہ بجز حقدار کے کسی کے سامنے پیش نہ کروں، چونکہ زندگی کا بقا نہیں اور موت کی خبر نہیں کہ کب آ جائے اس لیے وہ بھی برخوردار ان کے پیش کرتا ہوں تاکہ ضرورت کے وقت کام لا کر مشکلات زمانہ سے نجات پائیں وھو ہذا۔

اس کے دو حصے ہیں پہلا کا نام کامدھن اور دوسرے کا نام کاتھین ہے ایک دوسرے کے لازم و ملزوم ہیں۔

(۱) **کامدھن** کشتہ چاندی جو بطریق ذیل تیار کیا گیا ہو۔

بورہ چاندی ایک تولہ نوشادر ڈلی والا ایک تولہ دونوں کو ملا کر کھرل کر کے گولی بنا لیں اور خشک کرنے کے بعد شورہ کے تیل میں بھگو کر دیکھیں کہ کہیں سے کوئی جگہ بچی ہوئی ہو تو پھر بھگوئیں حتیٰ کہ شورہ اس پر محیط ہو جائے۔

شورہ کا تیل اس طرح ہوتا ہے کہ شورہ کو آہنی برتن میں رکھ کر تھوڑا سا پانی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ شورہ پگھل جائے گا۔ یہی شورہ کا تیل ہے، پانی بہت زیادہ نہ ہو احتیاط سے کریں۔ بعدازاں شور زمین کی سفید براق مٹی لوہے کے برتن میں نصف اوپر اور نصف نیچے رکھ کر درمیان میں گولی مذکور رکھ کر صبح سے شام تک چار پہر آگ دیں۔ چاندی کشتہ ہو جائے گی۔

پھر ۶ تولہ شورہ پگھلا کر اس میں کشتہ مذکور کی چٹکی چٹکی دیں حتیٰ کہ کشتہ ختم ہو جائے پھر اس میں سلائی ڈبو کر آگ پر رکھیں اور دیکھیں کہ اگر چرک دے تو ابھی شورہ کچا ہے پھر سنکھیا قائم باریک شدہ کی چٹکی دیں۔ یہاں تک کہ اس کی چرک بند ہو جائے بس یہ شورہ قائم ہے اسی کو کا مدین کہتے ہیں اس تیل کو محفوظ رکھیں۔

(۲) کاتبین۔ شنگرف ۲ تولہ تمباکو گڑاکو ایک سیر لے کر کڑاہی نما لوہے کے کٹورہ میں نصف اوپر اور نصف نیچے شنگرف مذکور کے دے کر آگ پر چڑھائیں۔ جب تمباکو کا نچلا حصہ جل جائے تو الٹا کر اوپر والا حصہ نیچے اور نیچے والا اوپر کر کے آگ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمباکو جل جائے۔ سرد ہوتے پر نکالیں۔ شنگرف قائم برآمد ہو گا، پھر اس کے ہم وزن چاندی پگھلا کر شنگرف کشتہ کو اس میں ڈال دیں جو چاندی میں جذب ہو جائے گا۔ ازاں بعد کٹورہ

میں پانی بھر کر۔ گولہ مذکورہ کے ہم وزن پارہ لے کر ہر دو کو پانی والے کٹورہ میں ڈال دیں۔ اور نیچے آگ دیں گرمی پہنچنے پر پارہ اس گرہ شدہ چاندی کے گرد چمٹ جائے گا۔ ٹھنڈا کر کے چاقو سے کھرچ کر روغن کامدین میں تل کر چاندی خالص حاصل کریں یہ گولی ہمیشہ کام دیتی رہے گی۔ جب پارہ چمٹنا بند ہو جائے تو گولی مذکور کے اوپر نیچے گندھک آنولہ سار رکھ کر تین چار سیر اُپلوں کی آگ دیں انشاءاللہ پھر چمٹنا شروع ہو جائے گا۔ کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

دیگر۔ برادہ چاندی ایک تولہ۔ پارہ چار تولہ ملا کر کھرل کر کے گولی بنا کر کامدین کے تیل میں تل لیں خالص چاندی بن جائے گی اس کو بھی کا تبین کہتے ہیں۔

(۱۷) عمل مجرب نقرہ ۔ میرے عہد میں ایک فقیر ضعیف العمر جامع مسجد میں آیا۔ نماز جمعہ کے بعد لاٹھی کے سہارے کھڑے ہو کر زبان لرزاں سے تمام نمازیوں سے درخواست کی کہ بات سن کر جائیں۔ چنانچہ سب بیٹھ گئے اس نے اس طرح کہنا شروع کیا کہ میں ایک چاندی کے نسخہ کا عامل ہوں جس پر صرف پانچ پیسے خرچ آتے ہیں۔ چونکہ موت کا وقت قریب ہے۔ اس لیے چاہتا ہوں کہ خلق خدا فائدہ اٹھائے اور میں روز حشر خدا سے شرمندہ نہ ہوں۔ چنانچہ اُس نے نسخہ بتلا دیا اور عمل کے طریقہ کی بھی ہدایت کر دی ہر ایک آدمی دوڑا دوڑا بازار سے سودا لایا اور عمل کرنے لگا۔ مگر کسی ایک کا بھی درست نہ بیٹھا سب بوڑھے آدمی کو کوسنے لگے اور بُرا کہنے لگے اس پر اُس نے کہا کہ بھائیو سنو! یہ قسمت کی بات ہے ممکن ہے تم سے کسی کے نصیب ہو یا نہ ہو

جاؤ یہی دوا بازار سے لے کر آؤ میں خود کر کے تمہیں دیتا ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا بندہ گیا اور ادویات لے آیا۔ اس نے صحن مسجد میں کپڑے اُتار کر لنگوٹ چڑھا کر تیار ہو گیا اور الگ کھڑا ہو گیا۔ دوائیں کوٹیں اور تیار کر لیں اس کے بعد تماشائیوں سے کہا کہ بھائی ذرا الگ ہو کر کھڑے رہو۔ کیونکہ تم میں سے کسی کے نصیب ہے اور کسی کے نصیب نہیں تاکہ عمل باطل نہ ہو۔ چنانچہ سب لوگ الگ کھڑے ہو گئے مگر نظر سب نے اس کی طرف رکھی اس نے کڑاہی صاف کر کے قلعی گداز کی اور دوا مذکور اس میں ڈال دی اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال رہا کیونکہ نسخہ صحیح اور درست تھا۔ اس لیے وہ شرمندگی سے بچا اور عنداللہ وعندالناس مشکور رہا، چاندی بر آمد ہوئی پھر میں نے کیا راست بیٹھا۔ چونکہ یہ علم علیم الہیٰ کہلاتا ہے اس لیے نااہل کے سامنے بیان تو بجائے خود رہا عمل تک نہ کیا جائے۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

سنکھیا سفید تولہ کی ایک ڈلی کو دو تولہ سہاگہ میں دے کر ایسے بوتہ میں رکھیں کہ تمام ادویہ اس میں پوری آجائیں۔ ڈیڑھ سیر اُپلوں کی آگ دیکر نکال لیں سنڈھ بر آمد ہو گا۔ کٹ مکڑ پیس کر ۵ تولہ آٹا کو آک کے دودھ میں خمیر کر کے اس میں دے کر کپڑ دٹی کر کے دو تین سیر اُپلوں کی بند ہوا دیں مگر یہ عمل شام کے وقت کریں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سنکھیا سفید شگفتہ بر آمد ہو گا۔ جو قلعی کا پانی خشک کرے گا۔

(۱۸) دیگر جست ۴ ماشہ۔ نقرہ ۴ ماشہ مس ۴ ماشہ ارزیز ۴ ماشہ لے کر اول نقرہ گلا کر اس پر جست ڈالیں اور گداز کریں اس پر تانبہ ڈالیں جب یہ بھی

گل جائے تو اس پر قلعی ڈالیں جب یہ بھی گداز ہو جائے تو کٹھالی میں سے نکال کر ٹکیہ بنا لیں پھر سنکھیا زرد ۹ ماشہ ہریا دل ۱۰ ماشہ لے کر ہر دو کو آب لیموں میں ملا کر خمیر کر یں۔ باریک بوتہ کے اندر رکھیں نیچے کچھ زیادہ اور اوپر تھوڑا دوا ڈال کر درمیان میں گولی مذکور رکھ کر بوتہ بند کر کے سات آٹھ دفعہ ایک ایک سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا پیس کر محفوظ رکھیں ایک حبہ ایک تولہ تانبہ پر طرح کریں۔ نقرہ تیار ہے انشاء اللہ تعالےٰ۔

(۱۹) **دیگر**۔ کافور ۱۰ ماشہ لے کر کڑچھی آہنی میں رکھ کر اس پر روغن بیضہ مرغ چھ عدد کا چو یہ دیں۔ بفضلہ تعالےٰ کافور روغن ہو جائے گا پھر جوہر لوبان ایک تولہ اس روغن میں داخل کریں یہ اس میں مل جائے گا۔ بعد ازاں سنکھیا سفید ۶ ماشہ کڑچھی میں ڈال کر دوا مذکور کا چو یہ دیں۔ سنکھیا موم ہو جائے گا پھر ایک تولہ تانبہ لے کر ہریا دل اور سہاگہ ایک ماشہ سے گلا کر ایک ماشہ موم مذکور کا ڈالیں اللہ تعالےٰ کے فضل سے چاندی پائیں مجرب ہے۔

(۲۰) **دیگر**۔ سنکھیا سفید ۳ ماشہ۔ شورہ ۱۰ ماشہ۔ ہڑتال ۱ ماشہ لے کر کڑچھی کو تھوڑا سا مکھن لگا کر اس میں ڈال دیں جب پگھل جائیں اُتار لیں۔ سرد ہونے پر ٹکیہ سی بنا لیں دو سیپوں کے درمیان رکھ کر بند کر کے روڑی میں دفن کر دیں تین دن کے بعد نکالیں روغن برآمد ہوگا۔ ایک تولہ پارہ کڑچھی میں رکھ کر ایک ماشہ روغن مذکور کا اس وقت دیں جب فرار جوش کرے اور بیٹھ جائے تو نکال لیں، دس تولہ تانبہ یا قلعی پر ایک ماشہ ڈالیں۔ بفضلہ تعالےٰ چاندی پائیں مجرب ہے۔

(۲۱) دیگر۔ ایک تولہ روغن کنجد کڑچھی میں ڈال کر گرم کریں۔ اس میں ایک ماشہ سنکھیا سفید باریک ڈالیں اس پر تین ماشہ گندھک آملہ سار ڈال کر ایک ماشہ شورہ ڈالیں جب یک ذات ہو جائیں تو اتار کر چینی کی پیالی میں ڈال کر اس پر دو تین قطرے شیر مدار ڈال کر بند کر کے بارہ روز تک روڑی میں بند کر دیں، جب نکالیں گے روغن ہو گا۔ پھر ایک تولہ پارہ لے کر چینی کے برتن میں رکھ کر اس پر دو تین قطرے روغن مذکور کے ڈالیں۔ پارہ بغیر آگ کے جوش کھا کر تہ نشین ہو گا۔ اور ٹکیہ کی صورت اختیار کرے گا اور قائم ہو جائے گا۔ کر تانبہ اور شستری پر طرح کریں اور قدرت خدا کا تماشا دیکھیں نہایت ہی عجیب اور عمدہ نسخہ ہے۔

(۲۲) **نقرہ وطلا**۔ یہ نسخہ مجھے ایک بادیہ گرد عابد زاہد فقیر سے ہدیۃً ملا نہایت ہی عمدہ اور سہل الحصول نسخہ ہے تیار کر کے دعائے خیر سے یاد کریں، وھو ہذا۔

جست ایک تولہ کڑچھی میں ڈال کر گلائیں جب پانی ہو جائے تو پسے ہوئے شورہ کی چٹکی چٹکی اس پر ڈالیں اور آلہ آہنی سے ہلائیں خاک ہو جائیگی پس دو تولہ نوشادر اور ایک تولہ خاک شدہ جست لے کر دونوں کو باریک کر کے کڑچھی میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب نوشادر تیل ہو جائے تو ایک تولہ سم الفار ڈالیں جب یہ بھی تیل ہو جائے تو چینی کی پیالی میں ڈالیں موم ہو جائے گا موم مذکور میں سے ایک ماشہ تولہ بھر پارہ پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ بفضلہ تعالٰے گرہ قائم ہو جائے گی یا شگفتہ ہو جائے گا۔ تانبہ اور تلعی پر طرح کریں چاندی پائیں اور اگر شنگرف کو تیل مذکور میں چرب کر کے

کڑچھی میں رکھ کر آگ پر رکھیں موم بن جائے گا تانبہ کو اس موم سے چرب کر کے آگ دیں شمس خالص پائیں۔

(۲۳) دیگر۔ قلعی مصفا۔ پارہ ہر دو ایک ایک تولہ کی گرہ بنا کر نوشادر کے تیل سے چپڑ کر بورادہ تانبہ کے درمیان رکھ کر بوتہ میں دے کر تین چار اُپلہ دشتی کی آگ دیں۔ یہ گرہ پھول جائے گی قلعی کو چاندی اور تانبہ مصفا کو زر خالص بنا دے گی آزما کر اللہ تعالےٰ کا شکرانہ ادا کریں۔

(۲۴) دیگر۔ گندرف ماشہ۔ دار شگفتہ[۱] ماشہ۔ روغن نوشادر[۲]۔ کف دریا والا سیپی میں رکھ کر آگ پر رکھیں اس پر گندرف اور قرار شگفتہ ڈال دیں جب مل جائیں قلعی کے ٹکڑہ کو لیپ کر کے ایک پا چکدشتی کی آگ میں رکھیں۔ چاندی پائیں (اسرار الہٰی میں سے ایک راز ہے)

(۲۵) دیگر۔ نوشادر۔ شنگرف۔ سنکھیا سفید۔ سیماب کبریت وزن برابر لے کر بارہ پہر تک کھرل کر کے ایک سرخ ایک تولہ قلعی مصفا گداز پر ڈالیں بفضلہ تعالےٰ چاندی پائیں۔

(۲۶) دیگر۔ ترکیب عجیب۔ قلعی ۳ ماشہ۔ پارہ ۳ ماشہ کی گرہ بنا کر ایک تولہ مغز جا بو باریک شدہ میں دے کر بوتہ میں دے کر انگاروں پر رکھیں جب جا بو جل جائے تو سرد ہونے پر نکالیں۔ گرہ شگفتہ ہو گی تانبہ اور قلعی ہر طرح کریں۔ بفضلہ تعالےٰ چاندی پائیں۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔

---

[۱] باب الدہنیات میں دیکھیں ۱۲

[۲] باب کشتہ جات ملاحظہ کریں ۱۲۔

(۲۷) دیگر۔ جست دو تولہ گلا کر دو ماشہ پارہ اس میں ڈالیں اور گرہ بنالیں پس سنکھیا سفید تولہ۔ شورہ تولہ۔ پھٹکڑی ۲ ماشہ تینوں کو باریک کر کے روکشادہ بوتہ میں ڈال کر اُپلوں کی آگ میں رکھے جب یہ تیل ہو جائیں تو گرہ مذکورہ اس میں ڈال دیں جب تیل جذب ہو جائے گرہ نکال کر دیکھیں قائم نکلے گی۔ پس ایک حصہ چاندی ایک حصہ تانبہ اور ایک حصہ مذکورہ گرہ ہر سہ کو ملا کر گداز کریں بارہ ونی چاندی برآمد ہو گی۔

(۲۸) دیگر۔ تولہ سنکھیا سفید کو دو روز کنوار بوٹی کے پانی میں رکھیں بعد اس کے کھار ایک چھٹانک چونہ سنگی ایک چھٹانک شیر مدار آدھ چھٹانک سے مل کر دو مٹی چھوٹے آبخوروں میں سنکھیا مذکور کے زیر و بالا دے کر بند کر کے معکوس رکھ کر ڈھائی سیر یا چکدشتی میں آگ دیں۔ شگفتہ برآمد ہو گا۔ قلعی پر ڈالیں چاندی پائیں۔ مجرب ہے۔

(۲۹) دیگر۔ سنکھیا سفید ۲ تولہ کے زیر و بالا جالو کوٹا ہوا دے کر اس کے زیر و بالا ایک تولہ بھنگ خشک دے کر بوتہ روکشادہ میں آگ پر رکھیں۔ جب بھنگ جل جائے اتار لیں۔ سنڈھ ہو گا بعدہ تولہ نوشادر شگفتہ زیر و بالا دے کر اور اس کے زیر و بالا نمک شور پانی سے ملا کر دے کر تانبہ آہنی پر رکھیں آگ نرم دیں جو دو پہر تک ہو۔ پھر ایک ماشہ تولہ تانبہ گداز پر ڈالیں نقرہ خالص پائیں۔

(۳۰) دیگر۔ سنکھیا سفید قائم موم تولہ سیماب تولہ ہر دو کو کھرل میں خوب پیسیں اور غلولہ بنا کر دو کٹھپالیوں میں دے کر دونوں کے لبوں کو محکم

کر کے سکھا کر رات کو خاکستر گرم میں دفن کر دیں۔ صبح نکالیں پارہ شگفتہ برآمد ہوگا ایک خس ایک سیر قلعی کو چاندی بنائے گا۔ نہایت عمدہ اور کئی دفعہ کا کیا ہوا عمل ہے۔ اکثر کیمیا گروں کا اسی پر عمل ہے جو عوام کو نہیں بتلاتے برخوردار ان اطال اللہ عمرہما کے لیے پیش کرتا ہوں کہ ضرورت کے وقت محتاج کسی کے نہ ہوں،

(۱۳) دیگر۔ گاہے بگاہے دریائے راوی کے کنارے شام کے وقت سیر کو جایا کرتا تھا اتفاقاً ایک روز ایک سنیاسی فقیر ادھر اُدھر پھرتا نظر آیا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی چیز تلاش کر رہا ہے میں اس کے پاس گیا مگر وہ اپنے خیال میں منہمک رہا۔ ذرا بھی میری طرف التفات نہ کیا۔ میرے سلام کے جواب وعلیک السلام کہہ کر آگے بڑھنے کو تھا کہ میں نے اس کا دامن تھام لیا۔ اور اس کے حسب نسب اور جائے سکونت کے متعلق پوچھنے لگا۔ حسب نسب بتلانے کے بعد اس نے اپنی جائے رہائش جنگل بتلایا، تو دل میں یہ خیال گذرا کہ ضرور یہ کیمیا گر ہے۔ اس لیے اس سے سلسلہ مؤدت گانٹھا۔ اولاً وہ کچھ اظہارِ کمال سے گھبراتا تھا مگر جوں جوں صحبت دیرینہ ہوتی گئی توں توں یگانگت واتحاد بڑھتا گیا اور اسرار الٰہی کھلتے چلے گئے مگر لطف یہ کہ اُس نے کبھی بھی اپنی ضرورت اور احتیاج کو ظاہر نہ کیا۔ ایک سیر پارہ منگایا۔ انگارے دہک رہے تھے ریہ عاجز بھی پاس بیٹھا تھا کہ ایک تانبہ کی کٹوری اپنے گودڑ سے نکالی اور آگ پر رکھ دی تمامہ پارہ اس میں ڈال کر اس پر تھوڑا سا پانی ڈال دیا جب پانی خشک ہو گیا تو پارہ منجمد پایا۔ بازار میں بیچا گیا۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی چاندی تھی یہ حیرت انگیز کرشمہ دیکھ کر میری حیرت کی کوئی انتہا

نہ رہی، دل میں آیا کہ کسی طرح سے نقیر صاحب سے اس بھید کا پتہ لینا چاہا چنانچہ دوسرے روز آیا۔ صاحب سلامت کے بعد باتوں باتوں میں عرض کر دیا چنانچہ زاہد کیمیا گر نے بتلایا کہ یہ تانبہ کی کٹوری کیمیا گروں کا مخزن اور ان کی ضروریات کے پورا کرنے کا ایک اعلیٰ سبب ہے۔ آپ کے استفسار پر افشائے راز کیے دیتا ہوں وہ یہ ہے کہ۔

ماہ ساون میں کیچوے جو کنووں کی نالیوں سے میسر آتے ہیں کافی تعداد میں نکال کر صاف کر کے سایہ میں رکھ دیں جلد ہی مر جائیں گے۔ جدا جدا کر کے رکھیں تاکہ بو پیدا ہو کر سڑ نہ جائیں خشک ہونے پر لالڑی بوٹی جس کو اکڑی بھی کہتے ہیں ان کے ہم وزن لے کر بھینس کے تازہ گوبر میں ملا دیں اور پتلے پتلے اپلے بنا کر خشک کریں جب خشک ہو جائیں تو ہوا بند جگہ میں سب کو یکجا آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر روغن شدہ برتن میں ڈال کر اگر راکھ ایک سیر ہو تو پانی چار سیر ڈال دیں صبح نتھار کر پھر پانی بمقدار مذکورہ ڈال دیں پھر صبح نتھار کر پھر ڈال دیں جب راکھ بہ جائے تو نیچے آپ کو برادہ برنگ سرخ ملے گا اس کو لے کر چرخا کٹوری بنالیں۔ بس تیار ہے جب چاہیں آگ پر پارہ رکھ کر اوپر کچھ ڈال کر انگاروں پر رکھ دیں پانی کے خشک ہونے پر پارہ بستہ قائم ملے گا۔ یہی چاندی ہے اسی تانبہ کے اثر سے پارہ خشک ہو جاتا ہے مزید کسی دوا کی ضرورت نہیں ہوتی۔ چنانچہ اس کو بنایا اور مجرب پایا۔

(۴۲) دیگر۔ ایک دفعہ نقیر کیمیا گر نے پہاڑ پر جانے کی دعوت دی۔ سردی کا موسم تھا تیار ہو کر گئے۔ خیمہ لگا کر سیر کرنے لگے۔ باقی آدمیوں سے دور نکل گئے

فقیر صاحب نے اپنے گودڑ سے ایک لمبی سی گلحکمت شدہ آتشی شیشی نکالی جس کے دہن پر لوہے کے پترے لگے ہوئے تھے اس میں اندازاً پاؤ بھر پارہ تھا۔ پہاڑ پر جہاں سبزہ زار تھا اور کچھ آب چشمہ جاری تھا اس کے قریب شیشی مذکور معہ پارہ زمین میں گاڑ دی۔ اس کا منہ کھلا رہنے دیا اور ہم ذرا پرے ہٹ گئے۔ تھوڑی دیر گزری تھی ایک بچھو چپ سے برابر آیا اور اسی شیشی میں کود پڑا۔ میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ فقیر صاحب نے کہا کہ اس شیشی کا ڈھکنا بند کر دو۔ میری ہچکچاہٹ پر کہنے لگا کہ جس بات سے تم ڈرتے ہو اب وہ بات بچھو میں نہیں رہی۔ کیونکہ پارہ نے اس کی تمام قوت کو چھین لیا ہے اور زہریلا مادہ اب اس میں نہیں رہا۔ جب ڈھکنا بند کرنے کے لیے گیا تو دیکھا کہ پارہ ندارد۔ سارے کا سارا بچھو پی گیا ہے اور بے حس پڑا ہے گویا مردہ ہے ڈھکنا بند کر دیا۔ فقیر صاحب نے فرمایا کہ بچھو پارہ پر عاشق ہے اس لیے اس کی بو پا کر جلد اس کے پاس پہنچ جاتا ہے۔ پھر فقیر صاحب نے دو چار اُپلے دشتی چنے اور شیشی کو دے کر آگ لگا دی۔ سرد ہونے پر نکالا تو شیشی سفید کشتہ سے بھری ہوئی تھی شام کے وقت اسی مقام پر آئے دو سیر روغن زرد لے کر اس کشتہ میں سے ایک خس ڈالا گھی خشک اُسے کی طرح ہو گیا۔ کمال حیرت ہوئی۔ پھر مجھے ایک خس دے کر کہا کہ کھا کر اوپر سے نصف من دودھ پی جاؤ ہضم ہو جائے گا مگر جب میں گھر آیا تو سیر بھر قلعی گداز پر ڈالا۔ خدا کی قدرت کا تماشا دیکھا قلعی کا پانی خشک ہو گیا۔ عمدہ چاندی برآمد ہوئی پھر میں نے ایک بچھو پکڑ واکر اس کو تولہ بھر پارہ پلا کر یہی عمل کیا۔

کشتہ بر آمد ہوا۔ بڑی مکڑی کو ڈبیہ میں بند کر کے پارہ پلایا کشتہ بر آمد ہوا اور قلعی پر عامل پایا۔

(۳۳) دیگر۔ کم خرچ بالانشین ایک تولہ قلعی گلا کر اس میں ایک ماشہ پارہ ڈالے اس پر سنکھیا سفید ۶ ماشہ اور سہاگہ ۶ ماشہ۔ ہر دو پیس کر چٹکی چٹکی دیں۔ قلعی کا پانی خشک ہو کر خالص چاندی بر آمد ہو گی۔

(۳۴) دیگر۔ سنکھیا سفید لے کر تیزاب کھار و چونہ سنگی کا تسقیہ دے حتیٰ کہ گل جائے ہوا میں رکھنے سے روغن ہو جائے گا پھر اگر تولہ پارہ کو کڑھچی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھ کر ایک تولہ روغن مذکور پارہ پر چویہ دیں۔ پارہ شگفتہ ہو جائے گا۔ تانبا اور قلعی پر ڈالیں چاندی پائیں۔

(۳۵) دیگر۔ سنکھیا سفید قائم۔ نوشادر شگفتہ۔ شورہ قائم۔ رسکپور ہر چہار تین تین ماشہ تمام کو آب لیموں سے مخلوط کر کے ٹکیہ بنا کر توا آہنی پر پختہ کریں جب خشک ہو جائے باریک کر کے ایک ماشہ تولہ تانبہ پر ڈالیں چاندی پائیں سیسہ اور قلعی پر اگر ڈالیں تو قدرت خدا کا تماشا دیکھیں۔

(۳۶) دیگر۔ تولہ مصبر اور تین ماشہ دھوپ لے کر روغن نوشادر کلس صدف والا سے ملا کر تولہ سنکھیا زرد ایک گرہ کے اوپر اور نیچے دے کر کشادہ بوتہ میں رکھ کر انگاروں پر رکھ دیں جس وقت کھنگری سی بن جائے بس صاف کر کے کڑھچی میں رکھ کر روغن کھار کا چویہ دیں۔ پس تانبہ پر طرح کریں۔

(۳۷) دیگر۔ شورہ تولہ سہاگہ ۳ ماشہ۔ پھٹکری ایک حبہ ہر سہ کو باریک کر کے کڑھچی میں ڈال کر نرم آگ دیں جس وقت پانی ہو جائیں تو کسی صاف شدہ ٹھیکری

پر گرائیں ٹکیہ سی بن جائے گی۔ پیس کر تولہ سنکھیا سفید کو اوپر اور نیچے دے کر توا آہنی یا کڑچھی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد نکال لیں۔ قائم بر آمد ہوگا۔ پھر تولہ شورہ قائم تولہ ہڑتال شگفتہ اور دو ماشہ سنکھیا قائم ہر سہ کو باریک کر کے کڑچھی میں دے کر آگ پر رکھیں۔ جس وقت تیل ہو جائیں فوراً تیل چینی کے پیالہ میں ڈال دیں۔ سرد ہونے پر موم سی بن جائے گی۔ پھر تولہ پارہ کڑچھی میں رکھ کر گرم کریں اور ایک حبہ موم مذکورہ میں سے اس پر ڈالیں اوّلاً پارہ تیل ہو جائے گا۔ قلعی گداز پر ایک خس ڈالیں نقرہ پائیں انشاءاللہ تعالیٰ

(۳۸) دیگر۔ ہڑتال۔ گندھک۔ نوشادر۔ کاہی زرد۔ پارہ۔ رسکپور۔ شورہ۔ ہر ہفت وزن برابر لے کر باریک کر کے خالی انڈے میں ڈال کر گلحکمت کر کے زیر و بالا ریت دے کر نرم آگ دیں۔ جب تمام ریت گرم ہو جائے آگ دینا بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کھنگری ہو جائے گی۔ نکال کر پیس کر تانبہ قلعی اور جست پر طرح کریں بفضلہ چاندی ہوگی۔

(۳۹) دیگر۔ تولہ رسکپور کو تین دفعہ نیلا طوطیا تین تولہ اور پھٹکڑی ۳ تولہ میں پکائیں۔ بعدہ نوشادر شگفتہ اور گندھک جو تیل تل یا روغن ناریل میں موم کی ہو اور کافور ۱ تولہ ہر سہ کو تیزاب کاہی شورہ میں ملا کر موم سی بنا لیں اس موم میں سے ایک تولہ لے کر تولہ رسکپور کے اوپر اور نیچے دے کر پا چکد ختی یے دودمیں بوتہ چھپائیں جب سرد ہو جائے نکالیں موم بر آمد ہوگا اس کے بعد تولہ مردہ سنگ کو تین دفعہ گرم کر کے سرکہ میں ڈالیں پھر باریک کر کے رسکپور مذکور کے اوپر اور نیچے دے کر اس پر تولہ شورہ اور ایک ماشہ

سہاگہ۔ تیزاب کھار سے مل کر اوپر نیچے دے کر بوتہ بند کر کے بے دود اپاچکدشتی کے انگاروں میں پوشیدہ کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ رسکپور قائم ہوگا۔ تانبہ پر طرح کریں۔ خالص چاندی پائیں۔

(۴۰) **دیگر۔** آٹا جوار ایک چھٹانک کو شیر مدار میں مل کر سنکھیا کے زیر بالا دے کر اس کے اوپر اور نیچے نمک شورہ دے کر توا آہنی پر رکھ کر ایک پہر آگ دیں۔ بس نکال کر تانبہ پر طرح کریں۔

(۴۱) **دیگر۔** پارہ۔ سنکھیا سفید۔ کافور ہر ایک تولہ۔ تولہ۔ آب منا[1] ہی کرہی تازہ پتوں والی میں سب کو خوب کھرل کر کے لوہے کی کٹوری میں ڈال کر اس پر تانبہ کی کٹوری اوندھی دے کر خوب مضبوط بند کر کے اسی طرح رکھ کر چار سیر نیم کے پتوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور احتیاط سے تانبہ کی کٹوری والے جوہر کو اتاریں۔ اس میں سے ایک چاول قلعی گداز پر ڈالیں قمر خالص پائیں اور جو لوہے کی کٹوری میں ملے اس میں سے ایک چاول کسی آدمی کو کھلائیں بغیر سیاہ منقیٰ کھائے انزال نہ ہو۔ مجرب اور آزمودہ ہے مگر پیر کا فرمودہ ہے کہ یہ نسخہ اگر تیار کرے تو کسی کو نہ بتائے۔ ہاں! اگر کوئی مصر ہو تو سوائے ایک چاول کے زیادہ ہرگز ہرگز اس کو نہ دے۔

(۴۲) **دیگر۔** جست سفید کرنا یعنی چاندی بنانا۔ نوشادر۔ نمک طعام۔ شورہ ہر سہ تولہ تولہ لے کر جدا جدا کھرل کر کے جست کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں

---

[1] مترجم نے اس کی تفصیل بیان نہیں کی ۱۲ ناشر

جب گداز ہو جائے تو دارد مذکور ذرہ ذرہ اس میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سفید اور روشن برآمد ہو گا۔

(۴۳) دیگر۔ پھٹکڑی۔ نمک سنگ۔ طوطیا۔ ہر سہ ۶-۶ سر شاہی لے کر تیزاب کشید کر کے اس میں پارہ کھرل کریں کہ اکٹھا ہو جائے پھر خشک کر کے کام میں لائیں

(۴۴) دیگر۔ رسکپور۔ گندھک۔ سیماب وزن برابر لے کر رس لیموں میں ایک پہر تک کھرل کریں حتیٰ کہ گول بنالیں پھر نیم سیر جھر[1] جوائن زیر بالا دے کر بوتہ میں رکھ کر خاکستر میں رکھ دیں۔ شگفتہ ہو جائے گا قلعی گداز پر ڈالیں۔ بفضلہ چاندی پائیں۔

(۴۵) دیگر۔ خاکستہ ٹھکنڈا یعنی چرچٹا۔ و خاکستر سیاح[2] پانی میں تر کر کے رکھ دیں۔ حتیٰ کہ چار پہر گذر جائیں۔ پھر اس کا تیزاب نکال کر تولہ سفید سنکھیا کڑچھی میں رکھ کر چوبیہ دیں موم ہو جائے گا۔ تانبہ گداز پر ڈالیں قمر خالص پائیں بفضل اللہ تعالےٰ۔

---
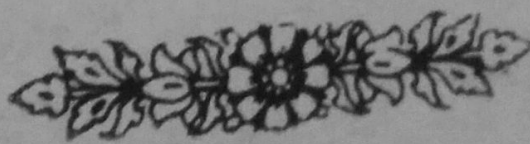
[1] [2] ان کی تفصیل اور ترجمہ مترجم نے بیان نہیں فرمایا۔ یہ کون سی اجوائن ہے اور کونسی بوٹی ہے۔ ناشر

باب دوم

مجربات الشمس

(۱) بلاد ر ۳ ماشہ۔ جالبو ۳ ماشہ۔ آنولہ سار تولہ ملح النعلی تولہ۔ رسکپور تولہ سب کو
یکجان کر کے گولیاں نخود برابر بنا کر آتشی شیشی میں دے کر بذریعہ تیال جنتر روغن
کشید کر کے فلوس مسی کو چپڑ کر آگ میں سرخ کریں۔ زر خالص پائیں بفضلہ و بعونہٖ

(۲) دیگر۔ گلاس خالص کانسی
سوا سات انچ لمبا اوپر سے منہ کشادہ
چار انچ۔ تلا ڈھائی انچ اور موٹا
دو انچ خود تیار کرا کر جس کا کنارا
تل چوتھائی انچ ہو جس کی شکل معہ
پیمائش ملاحظہ کریں۔ ایک بھٹی ایسی
تیار کریں کہ گلاس کا تلا اس میں نصف
سے زیادہ سما جائے۔ نیچے چار
انگل کے فاصلہ پر ایسا چراغ

اوپر سے چوڑائی ۴ انچ
باہر کا طول سوا سات انچ
درمیان میں چوڑائی ۳ انچ
باہر کا طول سوا سات انچ
تل موٹائی ۲ انچ
کنارہ تل
چوتھائی انچ
چوڑائی تل ½ انچ
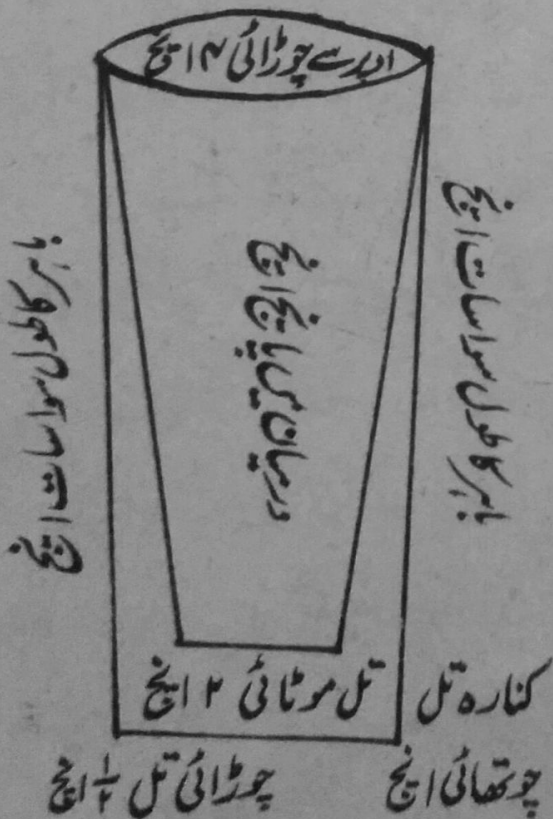
جس میں پاؤ بھر روغن زرد آ جائے۔ بتی انگلی بھر موٹی رکھیں ۲، گھنٹہ برابر دیا
مذکور جلتا رہے۔ گلاس مذکور کی تہہ میں ابرک سفید کی تین چار تہیں دیں جو

چار کا غذ موٹے کے برابر ہوں پھر اس پر پانچ تولہ شنگرف رومی کی ایک ڈلی میان میں رکھ کر اُس پر آب لیموں کے قطرات خور ٹپکاتے رہیں یا ایسا برتن تیار کریں جس سے ایک ایک بوند نکل کر اس میں جذب ہوتی جائے۔ حتیٰ کہ ۲، گھنٹے یعنی تین شب در روز کامل گزر جائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں شنگرف موم دستیاب ہو گا ورنہ آب لیموں میں کھرل کریں موم ہو جائے گا پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں جو تین تولہ ملے گا۔ تانبہ خواہ کتنا ہی موٹا کیوں نہ ہو اس میں چرب کر کے آگ پر رکھیں زر خالص میسر ہو گا۔ بفضلہ وبعونہ۔

لیموں سیپ سے کاٹیں چاقو سے عمل باطل ہو جائے گا۔

(۳) **دیگر۔** منچھل تولہ کو کلیجہ بکری میں دے کر خاکستر میں آٹھ بار بھونیں کلیجہ ہر بار نیا ہو آٹھویں بار اللہ تعالےٰ کے فضل سے منچھل موم برآمد ہو گا۔ چاندی اور قلعی چرب کر کے آگ پر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے زر خالص پائیں۔

(۴) **دیگر۔** شمس خالص جو خاصتہً میرا معمول رہا ہے۔ سیاہ مرغی ملا کر چالیس روز تک بند رکھ کر گندھک آملہ سار درم کا چوتھا حصہ ہر روز کھلاتے رہیں اور دیگر چاول اور دھی کھلاتے رہیں چالیس روز کے بعد سفید ہو جائے گی بعد ازاں ایک سیر شیر تھوہر اور ایک سیر آب کنوار بوٹی۔ ایک سیر روغن ہر نولی اور پانچ درم مارقیشا دمون کھی، مرغی سمیت اور اس کی بیٹھیں بھی اکٹھی کر کے سب دیگچہ میں ڈال کر آگ پر چڑھا کر نیچے آتش حکمت یعنی دو چوبی نرم آگ اس قدر دیں کہ جملہ ادویات خاکستر ہو جائیں۔ پھر دو درم تانبہ مصفا گلا کر اس پر خاکستر مذکور میں سے ایک درم طرح کریں انشاء اللہ تعالےٰ زر خالص برآمد

ہوگا۔ بنا کر دعائے خیر سے یاد کریں۔

(۵) دیگر۔ ممولا پرندہ پکڑ کر پنجرہ میں بند کر کے چالیس روز تک گندھک آملہ سار درم کا چوتھا حصہ اور چاول پختہ دھی میں ملا کر روزانہ کھلایا بفضلہ ممولا کا رنگ بدل جائے گا۔ پھر پنجرہ سے نکال کر دیگچہ میں ڈال کر اس کے نیچے کنڈہ یعنی جنڈ کی لکڑی کی آگ دیں جو نرم ہو حتیٰ کہ ممولا جل کر خاکستر ہو جائے یہ خاکستر ایک درم سے کر صد درم تانبہ مصفا گداز پر ڈالیں۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے خالص سونا برآمد ہوگا۔ یہ خاکستر حضرت حکیم لقمانؒ کا خاصہ ہے اور اسی کا نام اکسیر ہے۔ کئی بار کا آزمایا ہوا مجرب المجرب ہے۔ شک نہ لائیں۔ اللہ تعالےٰ پر توکل کر کے بسم اللہ پڑھ کر عمل کریں۔ اور مطلب پائیں۔

(۶) دیگر۔ حوت الیونس (یعنی روہو مچھلی) ایک عدد۔ پارہ۔ سنگ بصری۔ گندھک آملہ سار۔ سون مکھی ہر ایک۔ ایک ایک دانگ لے کر تمام کو دو سیر شیر مدار میں بجز سون مکھی کے کھرل کریں۔ جب یہ جذب ہو جائے تو ایک سیر شیرہ کنوار بوٹی یا آب لیموں میں کھرل کر کے جذب کریں خشک کر کے مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر دیگچہ میں رکھ دیں اور چولھے پر چڑھا کر نرم نرم آگ تین روز تک جلاتے رہیں۔ بعد ازاں دیگچہ اُتار کر مچھلی کے پیٹ سے دوائیں نکال کر ہلیلہ دس درم۔ سہاگہ ۵ درم۔ نوشادر ۲ درم۔ قند نیم سیر ملا کر ہانڈی میں رکھ کر ۹ روز تک دھوپ میں رکھیں بس اکسیر تیار ہے۔ درم کا چوتھا حصہ صد درم تانبہ مصفا گداز پر ڈالیں بفضلہ زر خالص برآمد ہوگا۔ مجرب ہے۔

(۷) دیگر۔ (پارہ قائم اکسیری) اگو گرد دہ درم۔ نوشادر دہ درم۔ پارہ

دہ درم ہر سہ ادویات لیموں کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کر کے خشک کرنے کے بعد قرابہ میں ڈال کر اس پر گلحکمت کر کے قرابہ کے منہ کپاس کا پویہ دے کر دیگچہ کو ریت سے بھر دیں۔ قرابہ کا منہ ریت سے باہر رہے۔ اور اس کے نیچے ریت دو انگل برابر ہو۔ دیگچہ چولھا پر چڑھا کر چاروں طرف سے گارا دے دیں۔ تاکہ آگ باہر نہ جائے اولاً نرم آگ پھر آہستہ آہستہ زیادہ کرتے جائیں۔ برابر دس پہر تک آگ دیں بعونہ پارہ قائم ہو جائے گا۔ جو صاف اور عمدہ بر آمد ہوگا۔ اگر ثابت اکسیری بر آمد نہ ہو تو بے شک اس فن کے حکما کو طعن کرے بشرطیکہ اپنے عمل کیمیاگری میں کوئی خطا نہ کی گئی ہو۔ ورنہ علیہ ما علیہ یہ پارہ تانبہ کو زر خالص بنائے گا۔ آزمانا شرط ہے۔ میرا کئی بار کا آزمایا ہوا مجرب المجرب ہے۔

(۸) دیگر۔ عجیب العمل نسخہ جو میری دسترس رہا ہے وہ یہ ہے (سیسہ اکسیری قائم النار) سیسہ چھ درم پارہ چار درم سیسہ گلا کر پارہ اس میں ڈال کر آثار لیں۔ پھر گوگرد چار درم پیپل گرد چار درم۔ نوشادر چار درم۔ سنگ بھری چار درم جملہ ادویات کو تھوہر کے شیر میں چار پہر تک کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر سربستہ بوتہ میں ڈال کر سات دن تک آتش[1] حکیمانہ دیں۔ بحکم خدا اکسیر تیار ہو جائے گا۔ جس کا درم کا چوتھا حصہ دو ہزار درم گلے ہوئے تانبہ پر ڈالنے سے زر خالص بر آمد ہوگا۔ مجرب اور کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

---

[1] آتش حکیمانہ گڑھا کھود کر ریت میں بوتہ ڈال کر اس پر نرم نرم آگ دیں ۱۲۔

(۹) دیگر۔ (ہڑتال اکسیری قائم) ہڑتال ورقیہ حسب ضرورت سے کر تین دن تک آدمی کے پیشاب میں پٹھ دیں برابر تین دن تک کریں۔ پھر تین دن گائے کے پیشاب میں پٹھ دے کر خشک کر کے باریک پیس کر لوتہ میں رکھ کر بند کا منہ بند کر کے چند شبابہ روزہ آتش حکمت دیں۔ بس تیار ہے۔ ایک درم دس درم تانبہ مصفا پر طرح کرنے سے زر خالص برآمد ہوگا۔ بفضلہ کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔

(۱۰) دیگر۔ سنگ بصری قائم اکسیری۔ رو ہو مچھلی کے پتے دو سیر لے کر لوٹا میں ڈال کر اس میں چاول اس قدر ڈالیں کہ تر ہو جائیں پھر لوٹے کا منہ بند کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر خشک کر کے محفوظ رکھیں پھر ایک نوجوان سفید مرغ لا کر اس کے پاؤں میں رسی باندھ کر باندھیں۔ یہ چاول مذکور اس کو کھلانے شروع کریں اور کوئی چیز نہ کھلائیں حتیٰ کہ اس کے سفید پر گر کر سیاہ نکل آئیں۔ ذبح کر کے سنگ بصری ایک سیر گندھک ۱۰ درم ہلیلہ ۱۰ درم قند آدھ سیر سب کو مرغ کے پیٹ میں دے کر دیگچہ میں رکھیں اور شیر مدار نیم سیر اور آب کنوار بوٹی نیم سیر ڈال کر چولھے پر رکھ دیں اور نیچے جوش حکیمانہ دیں جو پانچ دفعہ سے کم نہ ہو۔ سرد ہونے پر اُتار کر مرغ کے پیٹ سے ادویات نکال کر خشک کر لیں۔ بفضلہ تعالےٰ سنگ بصری قائم اکسیری برآمد ہوگا مجرب اور آزمودہ ہے۔

(۱۱) دیگر۔ سیسہ قائم (سیسہ سنکھیا سفید اور براک میں قائم ہوتا ہے) ایک تولہ سنکھیا سفید اور ایک تولہ ابرک لے کر دونوں کو دو تولہ انڈے کی

زردی وسفیدی میں کھرل کر کے خشک کر کے ایک تولہ چونہ قلعی۔ ایک تولہ گوگرد کھرل کر کے سیسہ کے زیر و بالا دے کر محکم کر کے آگ دیں۔ انشاءاللہ سیسہ ثابت اور قائم برآمد ہوگا۔ جس کا ایک حبہ تولہ تانبہ کو اللہ تعالےٰ کے حکم سے زر خالص بنائے گا مجرب و آزمودہ ہے دلبوتہ میں اولاً سنکھیا اور سابرک رکھیں اور پھر چونہ د گوگرد۔)

(۱۲) دیگر۔ شنگرف ا تولہ۔ گندھک آ تولہ سار تین تولہ باریک رگڑ کر گائے کے یا بھینس کے گوشت میں ڈال کر گھڑے یا مٹکے کو چار سوراخ کر کے اس میں ڈالیں اور لیپ کر کے الگ رکھ دیں حتیٰ کہ اس میں کیڑے پڑ جائیں۔ کیڑے نکال کر آتشی شیشی میں دے کر بذریعہ تپال جنتر روغن کشید کریں۔ چاندی کو رنگنے کے علاوہ تانبہ گداز پر ڈالیں۔ بفضلہ تعالےٰ خالص زر پائیں۔

(۱۳) دیگر۔ پارہ قائم اکسیری۔ پارہ ایک سرشاہی کاں کاہی ایک سرشاہی بوٹی صدبرگ کے تازہ پتوں سے شیرہ نکال کر ہر دو کو آٹھ پہر کھرل کر کے ہزار دانی کے پانی میں آٹھ پہر تک رکھیں اور ہزار دانی کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر چار سیر اُپلیوں کی آگ دے دیں۔ بعدازاں نکال کر چاول برابر تولہ بھر تانبہ پہ ڈالیں۔ انشاءاللہ العزیز زر خالص برآمد ہوگا۔

(۱۴) دیگر۔ شنگرف ایک سرشاہی باریک کپڑے میں باندھ کر ایک سو تمہ یں پکائیں۔ جب ۹۶ تمہ یں پک چکیں تو شنگرف کے ہم وزن میٹھا تیلیا کوٹ کر شنگرف کے اوپر نیچے دے کر باقی چار تموں میں پکائیں۔ قائم النار برآمد ہوگا

نکال کر تانبہ گداز پر طرح کریں۔ زر خالص پائیں۔

(۱۵) **دیگر۔** ہڑتال یک سرساہی۔ گائے کے دائیں ران کا گوشت دو سرساہی کرکے کوٹ کر خوب باریک کرکے ہڑتال بھی پیس کر اس میں ملا کر نئے برتن میں ڈال کر رکھ دیں حتیٰ کہ خشک ہو جائے پھر گائے کی چربی چار سرساہی کر کڑچھی میں گداز کرکے خشک شدہ ٹکیہ اس میں ڈال کر انگاروں پر رکھ دیں اور لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ حتیٰ کہ ہڑتال ٹکیہ بن کر شنگرف رومی کی طرح سرخ ہو جائے تانبہ گداز پر طرح کریں۔ بفضلہ زر خالص ہوگا۔

(۱۶) **دیگر۔** تانبہ ۲ تولہ۔ کبریت ۳ تولہ اوّلاً تانبہ گلا کر اس پر کبریت تھوڑا تھوڑا کرکے ڈالے۔ بعد ازاں تانبہ نکال کر پھر گلا کر اس پر چار تولہ سیسہ ڈالے اتنی آگ دیں کہ سیسہ اُڑ جائے۔ صرف تانبہ رہ جائے۔ پھر سنگ بصری ۲ تولہ اور جست دو تولہ ملا کر گلائیں اس پر فلفل اور کبریت کچھ ڈالے جب بالکل گداز ہو جائے تو تانبہ مذکور ڈال کر ہکیر دے کر نکال لے بعد ازاں دس درم تانبہ گلا کر اس میں سے ایک درم طرح کرے۔ بفضلہ تعالےٰ زر خالص برآمد ہوگی۔

(۱۷) **دیگر۔** تانبہ کے باریک پترے ایک تولہ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ لے کر لیموں کے پانی میں مل کر تانبہ کے باریک پتروں کو چپڑ کر دو موٹے اپلوں میں بند ہوا میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں ایک تولہ سیسہ گلا کر اس میں ڈال دیں جب یکجان ہو جائیں تو نکال کر تولہ چاندی گداز پر طرح کریں۔ زر خالص بفضلہ تعالےٰ پائیں۔

(۱۸) **دیگر۔** گندھک آملہ سار ۱ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ۔ مینجھل سرخ ۱ تولہ۔

دار چکنہ خالص ۲ ماشہ سب کو سولہ پہر خشک کھرل کر کے تازہ بچہ جنی ہوئی گائے کی بوہلی لگائے وہ ہو جس نے ابھی پہلی بار بچہ جنا ہو ا چنے برابر گولیاں بنا کر آتشی دے کر بذریعہ تپال جنتر روغن کشید کر کے تانبہ گداز پر ڈالیں۔ انشاءاللہ تعالےٰ زر خالص برآمد ہو گی۔

(۱۹) **دیگر۔** ہڑتال ورقیہ تولہ۔ گندھک تولہ۔ سم الفار تولہ۔ پارہ تولہ سب کو بکری کے دو دتوں (زہرہ) میں کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر شیشی کا منہ مضبوط کر کے اکتالیس روز تک رو ڑی میں دفن کریں۔ بعدہ نکال کر رقیق دلیہ میں جوش کے وقت ۳ غوطہ دیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے روغن ہو جائے گا پیسہ تانبہ پر خط کھینچ کر گرم کریں۔ انشاءاللہ العزیز خالص سونا برآمد ہو گا۔

(۲۰) **دیگر۔** گندھک ا تولہ۔ رسکپور ا تولہ۔ ہر دو کو روغن نوشادر کف دریا والا سے چرب کر کے مل کر سیویاں بنا کر ایک گھنٹہ ہوا میں رکھ کر شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر کے تانبہ پر خط الف کھینچیں اور کامیاب ہوں

(۲۱) **دیگر۔** نوشادر، سوہاگہ، کھار سفید، ہر سہ یک یک تولہ تمام کو آب لیموں سے مل کر بوتہ بنائیں۔ پھر تولہ ہڑتال ورقیہ اسی بوتہ میں دے کر غلولہ بنالیں اس کے زیر و بالا نمک شور دے کر داگی پر رکھ کر ایک پہر آگ دیں کہ نمک اوپر سے گرم ہو جائے آگ بند کر کے سرد کریں پس نکال کر ایک جبہ تولہ چاندی پر طرح کریں شمس خالص پائیں۔

(۲۲) **دیگر۔** تولہ جست کو روپیہ کی طرح ٹکیہ بنا کر ایک ماشہ سنکھیا سرخ اور ایک ماشہ پارہ ہر دو کو زردی انڈے سے مل کر ٹکیہ پر لیپ دے دیں

اور تانبہ کے سیمپنٹ میں جس میں مٹی کا لیپ بھی دیا ہوا ہو رکھ کر بند کر کے اس پر نیز مٹی یا پارچہ مٹی میں لیپ کر لپیٹ دیں۔ خشک ہونے پر گھوڑے کی خشک لید میں۔ ایسی جگہ رکھیں جہاں ہوا نہ ہو۔ اور گھوڑے کی لید بھی اتنی ہو کہ بوتہ اس میں چھپ جائے رکھ کر اس پر دھکتا ہوا انگار رکھ دیں۔ یہ عمل بارہ سے اٹھارہ بار تک کریں۔ بعد ازاں نکال کر ایک ماشہ جست مذکور تولہ بھر تانبہ گداختہ پر طرح کریں اور مطلب کو پائیں۔

(۲۳) **دیگر۔** گندھک۔ نوشادر۔ پارہ ہر سہ یک یک ماشہ لیموں کے پانی سے کھرل کر کے تانبہ کے پیسہ کو لیپ دے کر اس کے اوپر اور نیچے دو تولہ کھار باریک کر کے بوتہ میں رکھ کر آٹھ سیر اُپلہ دشتی میں آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس کر نگاہ رکھیں۔ وقت ضرورت تولہ تانبہ گداز پر دوا مذکور ایک ماشہ سے کر مارالحیات سے مل کر گولی بنا کر ڈالیں۔ بفضلہ تعالےٰ شمس خالص پائیں پھر دو دفعہ سہاگہ سے چرخائیں تاکہ غل وغش سے صاف ہو جائے

(۲۴) **دیگر۔** رسکپور۔ گندھک۔ توتیہ سبز۔ نوشادر۔ ہر ایک ایک تولہ تمام کو تھوہر کے دودھ یا شیر مدار سے مل کر کڑچھی کے کنارہ پر رکھ کر کڑچھی کو ایک پہلو پر ٹیڑھا کر کے نرم آگ پر رکھیں۔ بفضلہ تعالےٰ تیل ہو جائے گا۔ شیشی میں نگاہ رکھیں۔ تانبہ کو لگا کر آگ میں رکھیں۔ زر خالص پائیں مجرب ہے۔

(۲۵) **دیگر۔** شنگرف۔ سنکھیا سرخ۔ جست۔ پارہ۔ ہر ایک ایک تولہ اول جست گلا کر پارہ ملائیں پھر ان کو رگڑ کر شنگرف اور سنکھیا ملا کر لیموں کے پانی سے ٹکیہ بنا کر نیم پاؤ عمدہ کھار کے جوہر میں چونا سیپ آدھ پاؤ ملا کر ٹکیہ

کے اوپر نیچے دے کر آگ نرم (بیری کی لکڑی کی) پر رکھ کر اس پر گل پیالہ اوندھا دیکر
اتنی آگ دیں کہ چوٹی سیاہ ہو جائے آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر نوشادر
یا کافور یا کھار کے تیل سے گولیاں نخودی بنا کر آتشی شیشی میں رکھ کر دم دیں۔
بفضلہ تعالےٰ تیل ہو جائے گا۔ تانبہ کو سرخ بنائے گا۔ بنا کر دعا سے یاد کریں۔

(۲۶) دیگر۔ کبریت یکماشہ۔ روغن نوشادر ایک ماشہ کھرل میں رگڑ کر پیسہ
تانبہ پر لیپ دے کر دو تولہ کھار اوپر نیچے دے کر آٹھ سیر اُپلہ دشتی میں آگ
دے دیں۔ زر خالص برآمد ہو گی۔ اگر روپیہ کو لیپ دے دیں تو وہ بھی رنگا
جائے گا۔

باب سوم

مجربات الحملاان

۱۔ **حملان عجیب** یہ ترکیب شاہجہان آباد سے میاں ابراہیم حاجی آ کیمیا گر سے لایا تھا اور مجھے تحریر ہدیتہ پیش کی تھی جو نہایت مجرب اور کئی بار کی آزمائی ہوئی ہے۔

جست۔ تانبہ۔ چاندی۔ ہر سہ ایک ایک ماشہ۔ پیتل نیم ماشہ کٹ دو رتی ان سب کو گلا کر شہد۔ صابون اور روغن ستور[1] میں بالترتیب دس دفعہ بجھا دیں بفضلہٖ تعالےٰ چاندی برآمد ہوگی مجرب ہے فائدہ اٹھائیے۔

۲۔ **دیگر۔** جست ایک سرساہی پارہ پھر حل کے سبز پانی میں سات دفعہ گداز کر کے بجھائیں اور اس کے ہم وزن چاندی ملائیں۔ انشاءاللہ ایسا جوڑا ہوگا جو کسی کو معلوم بھی نہ ہو سکے گا۔

۳۔ **دیگر۔** آزمودہ و تجربہ شدہ چاندی۔ تانبہ۔ برادہ آہن۔ سیسہ۔ ایک ایک تولہ ملا کر گداز کر کے بوٹی ہالہ[2] دشتی کے شیرہ کے بیس چوبہ دیں۔ بعد ازاں اس کے ہم وزن چاندی ملا کر کام میں لائیں۔

---

[1] روغن ستور حکماء کے نزدیک یہ ہے۔ روغن زرد۔ چربی اور موم ہر سہ ہم وزن ملا کر کام میں لائیں۔ ۱۲۔

[2] بر صفحہ آئندہ

۴۔ **دیگر**۔ پیتل گلا کر تین دفعہ گدھے کے پیشاب میں بجھائیں تین دفعہ املی کے پانی میں سرد کریں پھر گلا کر تین دفعہ سرکہ انگوری یا سرکہ خراسانی میں سرد کریں بعد ازاں ہم وزن چاندی ملا کر کام میں لائیں۔ اللہ کے فضل سے عمدہ چاندی ہو گی۔

ہدایت۔ اگر اکسیر رنگ نہ کرے تو جوہر نوشادر ماشہ جوہر کافور ماشہ مصری ماشہ ہر سہ کو مل کر یکجان کر کے یہ اکسیر پر ڈالیں پختہ رنگ ہو جائے گا۔

۵۔ جفتہ عجیب شورہ، ہریادل، ہر دو ایک ایک تولہ باریک کر کے تولہ سنکھیا سفید کے زیرا ور بالا دے کر کشادہ منہ بوتہ میں رکھ کر انگاروں پر رکھیں جب پگھل کر خشک ہو جائے نکال کر ایک ماشہ تولہ تانبہ گداز پر ڈالیں اور پھر اس کے ہم وزن چاندی ملائیں جفتہ عمدہ رنگ پختہ برآمد ہو گا۔

۶۔ **دیگر**۔ چاندی ۶ ماشہ۔ تانبہ ۶ ماشہ ہر دو کو ملا کر ایک ماشہ جست ڈال کر اس پر ایک ماشہ سنکھیا سفید قائم ڈالیں۔ پھر اس کا قرص ڈھالیں عمدہ جفتہ ہے

۷۔ جفتہ پسند قلعی اڑھائی تولہ۔ جست تولہ۔ پارہ تولہ۔ تانبہ تولہ۔ ہر چہار کو گلا کر گرہ کریں۔ پھر ہڑتال ورقیہ دو تولہ لیموں یا کھار کے پانی میں کھرل کر کے گرہ کے اوپر اور نیچے دے کر بوتہ میں رکھ کر

حاشیہ برصفحہ سابقہ: ہالہ دشتی وہ بوٹی ہے جو اکثر پانی کے کنارہ پر اگتی ہے اس کے پتے مولی کے پتے کی طرح ہوتے ہیں ان کو ہاتھ لگائیں تو سرخ ہو جاتے ہیں ۱۲۔

گلحکمت کر کے خشک کریں پھر دس سیر اُپلہ دشتی میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نگاہ رکھیں۔ ایک ماشہ تانبہ گداز پر طرح کریں۔ سفید ہو جائے گا۔ برابر چاندی بنا کر نقرہ بیداغ حاصل کریں۔

۸۔ **دیگر**۔ ایک پاؤ کھار خاص ۔نیم پاؤ تخم بھنگرہ باریک کر کے کھار سے ملا کر پانی سے تر کر کے رکھیں اور سر کنڈے سے ہلاتے رہیں۔ آٹھ پہر کے بعد اس کا تیزاب کشید کر کے ایک تولہ سنکھیا زرد کڑچھی میں رکھ کر تیزاب مذکور کا چوبہ دیں اور ایک حبہ جست شستہ (موم سے پہلے) بھی ڈالیں۔ سفید ہو جائے گا اس کے ہم وزن چاندی ملائیں جفتہ بیداغ بر آمد ہو گا۔ بفضلہٖ تعالےٰ۔

۹۔ جفتہ بیداغ۔ تولہ چاندی گلا کر تولہ جست صاف ڈالیں جب دونوں مل جائیں تولہ پارہ ڈالیں۔ مکھن کی طرح ہو جائے گا پھر ایک چھٹانک کچ پسا ہوا بوتہ میں رکھ کر اس پر ۶ ماشہ نوشادر پھر اس پر ۶ ماشہ سنکھیا سفید رکھ کر اس پر ۶ ماشہ نوشادر اور پھر اس پر ایک چھٹانک کچ پسا ہوا ڈال کر بوتہ کا منہ بند کر کے ایک موٹے اُپلہ کا بھڑکا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر صاف شدہ تانبہ تولہ گداز میں ایک تولہ چاندی ملا کر دو ماشہ دوائی مذکور سے ڈالیں۔ بفضلہٖ تعالےٰ نقرہ خالص بر آمد ہو گی۔

۱۰۔ **دیگر**۔ جست تولہ ۔قلعی تولہ ۔پارہ نو ماشہ۔ ہر سہ کو ملا کر گرہ کریں۔ بعدہ ایک چھٹانک کھار اور ایک چھٹانک شورہ ہر دو کو یکجا کر کے مل کر گرہ مذکور کے زیر و بالا دے کر بوتہ میں رکھ کر ایک سیر اُپلہ دشتی کا بھڑکا دیں

جست قائم ہو جائے گا۔ چار رتی ایک تولہ تانبہ گدازہ پر ڈالیں۔ سفید ہو جائے گا اس کے مساوی چاندی ملا کر نقرہ خالص پائیں۔

۱۱۔ **دیگر۔** تولہ جست گلا کر جدوار و گندرف ہم وزن باریک کر کے تھوڑا تھوڑا ورد اکریں حتی کہ جست تکیہ بن جائے چاندی اس کے ہم وزن ملائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

۱۲۔ **حملان الشمس** مجرب و آزمودہ۔ گندھک آملہ سار ۹ درم شنگرف رومی ۱۰ درم۔ ہڑتال ورقیہ ۵ درم مارقشیشا ایک درم۔ تماکو یا کنزار بوٹی یا لیموں کے پانی میں سالم دن سب کو کھرل کر کے دوسرے روز صبح سے شام تک سالم روز چرپہ دیتے رہیں پھر خشک کر کے بوتہ میں رکھ کر چار پہر اُپلیوں کی آگ دیں بعد ازاں دوسرا ہی تانبہ کے تترے لا کر اس میں ایک تولہ چاندی ملا کر تترے بنا کر دار دند کر کے ان کو مل کر خشک کریں پھر ملیں اور پھر ملیں۔ حتی کہ سب دوائی ختم ہو جائے پھر بوتہ میں دے کر خوب آگ دیں۔ حتی کہ چرخ کھا جائے۔ بعد ازاں اس کے ہم وزن سونا ملا کر رتی بھر تولہ تانبہ پر ڈالیں۔ بفضلہ تعالیٰ زر خالص برآمد ہو گی۔

۱۳۔ **دیگر۔** گندھک آملہ سار ۶ ماشہ۔ پارہ ۶ ماشہ۔ سہاگہ ۶ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ شنگرف ۶ ماشہ اور ایک تولہ جست کی کٹوری رکھ کر ایک دو پا چکدشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر تولہ تانبہ تولہ جست گلا کر ایک حبہ ڈالیں، زرد ہو جائے گا اس کے ہم وزن سونا ملا کر کام میں لائیں۔
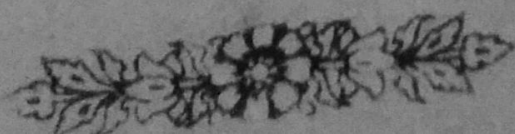
باب چہارم

مجربات الدہن

۱۔ روغن نوشادر باکف دریا سمندر جھاگ تولہ۔ نوشادر ا تولہ۔ کھار عمدہ ۳ ماشہ۔ شورہ ۳ ماشہ۔ مصری ۳ ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے گجدار بوتہ میں رکھ کر آٹھ پہر روڑی میں دفن کریں۔ بعد میں نکالیں روغن ہو چکا ہو گا۔ جو بوتل میں نہیں رہے گا۔ نہایت کام کی چیز ہے۔ کیمیا گر اسی کو کام میں لاتے ہیں۔

۲۔ **دیگر۔** روغن نوشادر حسب ضرورت نوشادر لے کر چار پہر لیموں کے پانی میں کھرل کر کے چونہ صدف اوپر نیچے دے کر بوتہ میں بند کر کے بھر مٹکہ دے دیں پس نکالیں چینی کے پیالہ میں رکھیں۔ روغن ہو جائے گا جو کام کی چیز ہے

۳۔ **دیگر۔** نوشادر ایک چھٹانک لے کر بھنگ کا پودا جڑوں سمیت لے کر کوٹ کر ایک پاؤ نغدہ میں رکھ کر بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں یہ روغن تمام ارواح کو ثابت کرنے والا ہے۔

۴۔ **دیگر۔** نوشادر ایک چھٹانک۔ چونا آب نارسیدہ ا تولہ۔ ہر دو کو خوب کوٹیں حتیٰ کہ لئی ہو جائے پھر گولیاں نخودی بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

۵۔ **دیگر۔** نوشادر کی ٹکیاں ایک چھٹانک لے کر سفید کھار نیم سیر پیس کر شیر مدار میں مل کر دو روٹیاں بنالیں توا آہنی پر ایک روٹی رکھ کر اس پر نوشادر رکھیں پھر اس پر دوسری روٹی رکھ کر اس کے لب بند کر دیں اور نیچے نرم نرم آگ دیں جب وقت اوپر والی روٹی گرم ہو جائے آگ بند کر دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں نوشادر موم دستیاب ہو گا گولیاں نخود برابر بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں عجیب چیز ہے۔

۶۔ **دیگر۔** نوشادر ایک چھٹانک لے کر شتہ صدف نیم پاؤ اوپر اور نیچے دے کر دو سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر جوان آدمی کے بال باریک کترے ہوئے ایک تولہ میں خوب کھرل کریں۔ پانی چھوڑنے پر گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر کے کام میں لائیں۔

روغن کھار

کھار کے سرخ کنکرے لے کر روغن نوشادر یا روغن کافور میں چرب کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں کام کی چیز ہے۔

روغن کافور

شورہ ا تولہ۔ ناریل ا تولہ ہر دو کو خوب ملا کر گجدار بوتہ میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ شورہ پھر کر بیٹھ جائے گا۔ نکال کر پھر کڑچھی صاف شدہ میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ روغن ہو جائے گا۔ ایک تولہ کافور کو اسی روغن میں ڈال دیں مجذوب

ہو کر قائم ہو جائے گا۔ اجوائن ایک چھٹانک لے کر پیس کر شیر مدار میں خمیر کر کے کافور مذکور کے ارد گرد دے کر بوتہ میں بند کر کے تین چار سیر اپلوں میں آگ دیں زرد رنگ کا بر آمد ہو گا۔ شیشی میں ڈال کر چاولوں کے دم میں رکھیں۔ بفضلہ روغن ہو جائے گا جو کام کی چیز ہے۔ اور ہر چیز کا چھوڑ ہے۔

۲۔ **دیگر۔** نیلہ توتیہ ۳ تولہ، پھٹکڑی ۳ تولہ ہر دو کو باریک کر کے تین حصہ کریں تین دفعہ کافور کے اوپر نیچے دے کر آٹے کے بوتہ میں رکھ کر خاکستر میں پختہ کریں۔ بفضلہ تعالیٰ قائم بر آمد ہو گی۔ پھر ۲ تولہ تل اور دو ماشہ مصری ملا کر کھرل کریں۔ روغن ہو جائے گا۔

روغن گندھک

جوہر نوشادر ایک تولہ۔ پھلہ کھار ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار اتولہ۔ ہر سہ کو کھرل کر کے یکذات کر لیں اور تیزاب کھار سے گولی بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر لیپ کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر کے کام میں لائیں۔
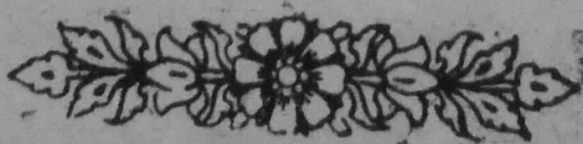
کشتہ جات

کشتہ فولاد

بورادہ فولاد ایک سرساہی۔ نوشادر ایک سرساہی ہر دو کو خوب کھرل کر کے ایک پاؤ شیر مدار میں سالم دن کھرل کریں پھر سایہ میں خشک کر کے ایک سیر سرپتی (دکھشکل)، اور ایک سیر رس ارہر یعنی خردل ہر دو رسوں کو کڑاہی میں ڈال کر ادویات مذکور اس میں ڈال دیں۔ اور چار پہر تک آگ دیں جب خشک ہو جائے تو باریک کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی سات روز تک کھائیں ہر روز قوت زیادہ ہوگی وقت خوشی سے گزرے گا کھانا خوب ہضم ہوگا۔ جگر اور دماغ قوی ہوں گے۔ تمام بیماریاں رفع ہوں گی۔ مزید برآں تمام اعضا میں زور پیدا ہوگا مجرب ہے۔

دیگر

بوارہ فولاد ایک سرساہی۔ نوشادر ایک سرساہی۔ ہر دو کو لیموں یا کچری لیموں سے ایک پہر کھرل کریں۔ بعدہ خشک کر کے داتگی پر رکھ کر آگ دیں جو ایک پہر تک ہو۔ پھر کنوار بوٹی کی پٹھ دیں۔ پھر شیر مدار کی پٹھ دیں پھر بھنگرہ کی پٹھ دیں۔ بفضلہ تعالےٰ عمدہ کشتہ ہوگا۔ محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی قوت بے حد ہوگی۔ تمام بیماریوں کے علاوہ بلغم۔ زکام اور بادی وغیرہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے دور ہوں گی رطلب طعام زیادہ ہوگی مجرب ہے۔

کشتہ شنگرف

نمک سنگ نیم سیر۔ رس لیموں نیم سیر چار پہر تک۔ ہر دو کو کھرل کریں۔ بعد ازاں دانگی پر رکھ کر بھونیں۔ پھر ایک گھڑی تک کھرل کریں۔ یہاں تک کہ ریت ہو جائے پھر ایک سر ساہی شنگرف لے کر نمک نصف دانگی پر بچھا کر اس پر شنگرف ایک ڈلی رکھ کر اوپر باقی نصف نمک ڈال کر ذرا دبا دیں پھر نیچے نرم نرم آگ دیں حتیٰ کہ نمک خوب گرم ہو جائے (چار پہر تک) انشاءاللہ العزیز شنگرف سفید رنگ کا کشتہ ہو گا جو قوتِ باہ کے لیے اکسیر ہے۔

مخلوطہ

ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف۔ منجھل۔ گندھک۔ سنکھیا زرد۔ پارہ جست تمام ادویہ وزن برابر لے کر جست کو باریک کر کے تمام دیگر ادویات کو اس میں ملا کر تھوہر کے دودھ میں دو پہر تک کھرل کریں پھر دو پہر لیموں کے رس میں پھر کنوار بوٹی کے پانی سے کھرل کر کے تانبہ کے سنپٹ میں ڈال کر چار پہر آہستہ آہستہ نرم آگ دیں۔ بفضلہٖ تعالےٰ عمدہ یہ دو د کشتہ ہو جائیں گے ورنہ پھر کنوار بوٹی کے رس میں کھرل کر کے یہی عمل کریں۔ کارگر ثابت ہو گا۔

کشتہ ابرک

ابرک کو لیموں کے رس میں یا کچری لیموں میں خوب کھرل کر کے بھڑکہ د

آگ دے کر کام میں لائیں۔ پورانے پتوں کا علاج ہے۔

تامیشر

صاف شدہ تانبہ۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف۔ گندھک۔ ہر چہار برابر وزن لے کر سوائے تانبہ کے باقی ادویات باریک پیس کر تانبہ کے اوپر نیچے دے کر (تین دفعہ اتنا ہی دے کر) آگ دیں کشتہ ہو جائے گا پھر شیر مدار میں چار پہر کھرل کر کے پھر کنوار بوٹی کے پانی میں چار پہر کھرل کریں اور آگ دیں۔ پھر عاقر قرحا کے پانی میں کھرل کریں اور بوتہ میں رکھ کر چار سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ بفضل اللہ تعالیٰ عجیب تمیسر بنے گا۔ مقدار خوراک ½ چاول مکھن یا بالائی میں کھائیں۔ اس سے تمام امراض رفع ہوں گے۔ قوت عظیم حاصل ہو گی مجرب المجرب ہے
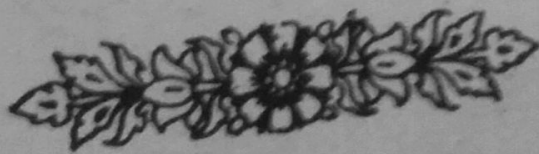
بابُ الطب

امساکولین

یہ نسخہ امام بخش خلف صالح محمد بزرگ دائرہ والے نے ہدیتہً دیا۔ جو امساک اور قوت باہ کے لیے نہایت ہی قوی الاثر ہے۔ جلوتری۔ جائفل۔ بھنگ حرمل۔ دھتورہ سفید افیون تمام ادویہ وزن برابر لے کر کوٹ چھان لیں کابلی مصری یا شہد حسبِ ضرورت ڈال کر چنے برابر گولیاں بنالیں۔ شام کے وقت کھانا کھانے سے پہلے ایک گولی شیر حسب ضرورت سے لیں۔ مقصود حاصل ہوگا۔ تجربہ شدہ ہے۔

دیگر

ادویہ امساک معزالدین۔ قرنفل۔ جائفل۔ جلوتری۔ ثعلب مصری۔ فلفین۔ پیلامول۔ عاقر قرحا ہر ایک تین تین ماشہ کوٹ چھان کر ان کے وزن برابر مصری یا شہد ملا کر چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک صبح اور ایک شام لیں ۔اور قدرت خدا اور ادویہ کا اثر دیکھیں۔

شاہی گولیاں

بادشاہ شاہجہان نور اللہ مرقدہ و معزالدین غفر اللہ لہما کی مجرب دوائے امساک جوان کا معمول تھا۔

مزید براں فرشتہ سیر نے تو اتنا کہا ہے کہ اس نسخہ کے مقابلہ میں دوسری ادویات امساک کوئی وقعت نہیں رکھتیں۔

قرنفل۔ جائفل۔ جلوتری۔ دار چینی۔ ہر چہار نیم نیم درم۔ کستوری نیم درم۔ زعفران۔ چوب چینی ہر دو دام بھر۔ ثعلب۔ پپلامول۔ عاقر قرحا۔ موچرس۔ کمرکس موصلی سیاہ یک یک دام۔ سب کو کوٹ چھان کران کے برابر مصری یا شہد ملا کر حلوا بنا کر بیر برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دودھ سے کھالیا کریں۔ امساک طبعی کے علاوہ قوت بدن اور اشتہائے طعام زیادہ ہوگی۔ مجرب المجرب ہے۔

دافع سلسل البول

ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ ہلدی ایک ایک تولہ گائے کے ایک سیر دودھ میں جوش دیں جب نیم سیر رہ جائے تو اُتار کر خشک کر کے شہد خالص ملا کر ایک تولہ کے برابر سات روز تک کھائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ سلسل البول رفع ہوگا۔

تمام شُد